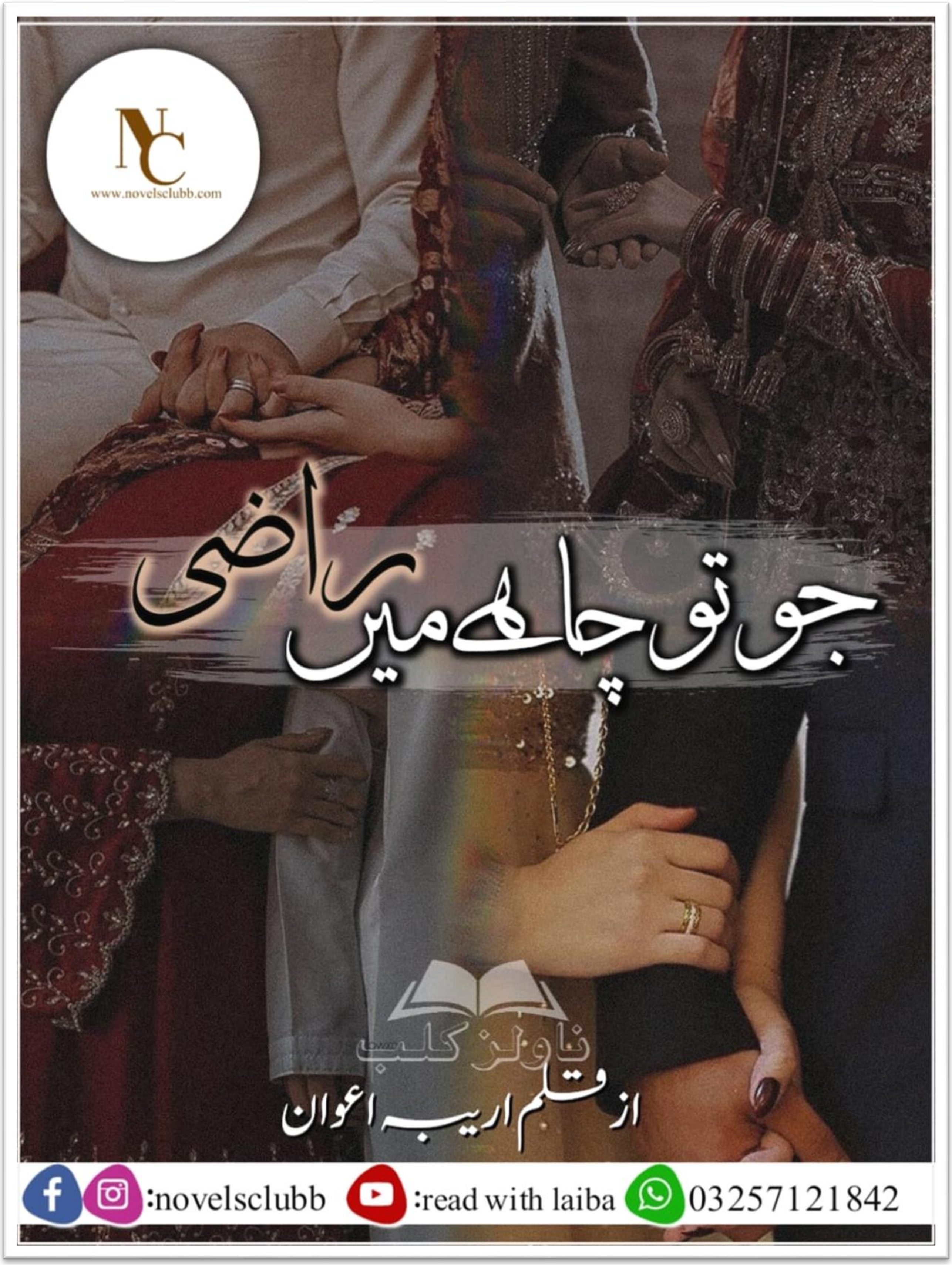
www.novelsclubb.com
جو تو چاہے میں راضی
ناولز کلب
از قلم اریبہ اعوان
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

جو تو چاہے میں راضی

از قلم

اریبہ اعوان

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

- "I dedicate this novel to my beloved niece Quratulain awan.who is always supporting me and always been there for me"

www.novelsclubb.com

بخت کے تخت سے یک لخت اُتارا ہوا شخص

؟تم نے دیکھا ہے کبھی جیت کر ہارا ہوا شخص

۔۔۔۔۔۔۔میر ایسا نہیں کریئے

۔۔۔۔۔۔۔میر مجھے ڈر لگ رہا ہے

میر مجھے چھوڑ کر مت جائیں میں مر جاؤں گی

میر خدا کا واسطہ ہے دروازہ کھولیے

۔۔۔۔میر میں مر جاؤں گی

آرام دہ بستر پر سکون سے لیٹا وہ شخص ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھا۔لیمپ کی مدھم روشنی میں چہرے پر پسینے کی بوندیں واضح تھیں۔اس نے اضطرابی کیفیت میں بالوں کو مٹھی میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جھکڑا۔۔۔۔۔۔چہرے پر ازیت ہی ازیت تھی۔۔۔شدتِ ضبط سے آنکھوں کے ڈورے لال ۔ہو رہے تھے۔۔۔ایسا پہلی بار نہیں ہوا تھا

پچھلے کئی سالوں سے وہ اس خواب کے زیرِاثر تھا۔۔۔یہ دلخراش چیخیں کئیں سالوں سے خواب کی صورت میں اسکی آرام دہ نیندوں کے تعاقب میں تھیں۔کچھ حادثے ایسے ہوتے ہیں جو جینے کے قابل نہیں چھوڑتے۔۔اس نے ٹائم دیکھا۔۔۔گھڑی دو سے اوپر کا وقت بتا رہی تھی۔۔۔تہجد کا وقت رب سے ملاقات کا وقت تھا۔اسے اپنا درد اب اپنے رب کو سنانا تھا۔ ۔بیشک دلوں کا سکون ہر مرض کی دوا میرے رب کی یاد میں ہے

www.novelsclubb.com

۔۔۔اب اسکا رخ واشروم کی جانب تھا

*****

کتنی جاں سوز حقیقت ہے، تیرا نہ ملنا

کتنا پُر کیف مزہ ہے، تیری حسرت کرنا

یہ منظر ہے شاندار آنکھوں کو حیرہ کر دینے والی حویلی کا جہاں باہر گیٹ کے پاس میر حویلی کا بورڈ نسب تھا۔۔۔۔

اندر جاؤ تو بیش قیمت انٹیریر سے سجا گھر ڈائنگ ہال میں ملازموں کی چہل پہل تھی جو گھر کی خواتین کے ساتھ مل کر ٹیبل پر ناشتے کے لوازمات لگا رہیں تھیں۔

سربراہی نشست پر میر حویلی کے بڑے سربراہ میر ہاشم حیدر براجمان تھے۔ٹیبل کے سامنے دوسری طرف انکی اہلیہ جہاں آراء بیگم جنہیں سب بی جان کہہ کر پکارتے ہیں براجمان تھیں۔

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم !

ڈائنگ ہال میں داخل ہوتے سنجیدگی سے کہتے کوٹ کو چیئر کی پشت پر پھیلا کر بی جان سے سر پر بوسہ لے کر عقیدت سے داداجان کے ہاتھ چومتے ڈائنگ چیئر گھسیٹ کر وہ براجمان ہوا۔"

"سلام کا جواب دیتے بی جان نے محبت سے اسے دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بلیک تھری پیس سوٹ میں ملبوس نفاست سے جییل کیئے بال لمبی قدامت سفید رنگت چہرے "

"پر سجی بیرئیڈ، گہرے آنکھوں میں چھائی سنجیدگی رعب دار شخصیت کا مالک میر شہریار حیدر

"میر بیٹا آپکی طبعیت تو ٹھیک ہے نا آنکھیں کیوں سرخ ہو رہی ہیں"

بی جان نے فکر مندی سے اسے دیکھتے پوچھا گہرے آنکھیں جنکی سرخی اسکے رتجگے کی چغلی کھا رہی تھی

جی بی جان بس رات کو دیر سے سویا تھا شاید اس لیے" نظریں چراتے سنجیدگی سے جواب دیا"

ملازمہ کے ساتھ ناشتے کے لوازمات رکھتی صالحہ بیگم نے ایک نظر اپنی دیورانی رابیل بیگم کو دیکھا جنکے برتن رکھتے ہاتھ صرف ایک لمحے کے لیے ساکت ہوئے۔دوسرے ہی لمحے وہ ۔سنجیدگی سے کام سرانجام دینے لگ گئیں۔دادا جان نے ایک نظر اسے دیکھتے نگاہیں پھیر لیں

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جنت کہاں ہے بھابھی؟میر شہریار نے ڈائنگ ہال میں چھائی خاموشی محسوس کرتے پوچھا

میر لالہ وہ سو رہی ہیں؟مشائم نے نرم لہجے میں جواب دیا

بھئی حیدر تو اس بار تو بہت یاد کرنے والے ہیں ہماری شہزادی کو"میر ہاشم کے بڑے بیٹے نے" استفسار کیا

جی تایا جان ایکچوئلی جنت کی پیدائش کے بعد پہلی بار بزنس ٹور پر جانا ہوا ہے انکا تو اس وجہ سے بہت مس کرتے ہیں جنت بھی بہت مس کرتی انہیں پر وہ میر لالہ سے زیادہ اٹیچ ہے اس وجہ سے زیادہ ضد نہیں کرتی"۔مشائم نے مسکراتے ہوئے میر شہریار کو ایک نظر دیکھتے نرمی سے کہا

آپ حیدر کو چھوڑیں وہ تو ہمارا سمجھدار پوتا ہے زرا اپنے لاڈلے کی خبر لیجیئے کہاں آوارہ " گردیاں کرتا پھر رہا ہے آج کل۔کہاں ہے وہ میر کچھ جانتے ہیں آپ"؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر ہاشم نے اپنے بڑے بیٹے کو لتاڑتے میر شہریار سے پوچھا

جی دادا جان انکا سنڈے کو میوزک کنسلرٹ ہے اس کے بعد ہی آئیں گے۔"کپ لبوں سے " لگاتے سنجیدگی سے جواب دیا

ہہہنہ میوزک کنسلرٹ انہوں نے تو لگتا ہے قسم اٹھا رکھی ہے کہ ہمارا نام ڈبو کے رہے گے۔"

ہم کہتے ہیں کیا ملتا ہے یہ بعیرتوں والے کام کرکے۔گدھا کہیں کا آپ کیوں نہیں سمجھاتے اسے

"باپ ہیں اسکے بیٹا ہے آپکا کب سنبھالے گا زمیداریاں

میر ہاشم نے بات کرتے اپنے بیٹے حسن صاحب سے کہا

"بابا جان وہ ہمارے باپ کی نہیں سنتے اپنے باپ کی کیا خاک سنیں گے"

حسن صاحب نے مسکراہٹ دباتے ہوئے لہجے کو قدرے افسردہ بناتے کہا ہال میں موجود سب نفوس کے چہروں پر مسکراہٹ اڈ آئی۔میر ہاشم نے خفگی سے انہیں گھورا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہم تو کہتے ہیں انکی شادی کروا لینی چاہئیے زمینداریاں پڑھیں گی تو خود ہی سمجھدار ہو جائیں "
گئے"

بی جان نے پر سوچ انداز میں کہا

پر بیگم صاحبہ آپکے اس نالائق احمق پوتے سے شادی کون کرئے گا؟ ہاشم صاحب نے نگاہوں میں حیرت سموتے تعجب سے پوچھا

www.novelsclubb.com

کیوں نہیں کرئے گا کوئی شادی کیا کمی ہے ہمارے پوتے میں؟ بی جان نے خفگی سے کہا

اوکے ہم لیٹ ہو رہے ہیں اللہ حافظ ایوری ون "چیئر کی پشت سے اپنا کوٹ اٹھاتے بی جان سے" جھک کر پیار لیتے ہوئے میر شہریار نے اجازت چاہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اللہ حافظ بیٹا۔" جہاں آرا بیگم نے محبت سے لبریز لہجے میں کہا

*****

میر حویلی کے سربراہ میر ہاشم حیدر ایک نیک سیرت رحمدل اور معزز شخصیت ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے گاؤں کے سردار بھی ہیں۔ گاؤں میں انہیں کی سنی جاتی ہے۔ میر ہاشم کے پانچ بیٹے اور ایک بیٹی ہیں۔

www.novelsclubb.com

میر ہاشم کے سب سے بڑے بیٹے اعظم صاحب تھے۔ جو کار حادثے میں وفات پا چکے" ہیں۔ انکی اہلیہ صالحہ بیگم ہیں۔ انکے بڑے بیٹے حیدر علی ہیں۔ جنکی شادی خالہ زاد مشائم سے ہوئ ہے۔ انکی ایک بیٹی ہے جنت گل۔

اعظم صاحب کے دوسرے بیٹے کا نام حمزہ ہے۔ اور ایک بیٹی ہے نینا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دوسرے نمبر پر بڑے بیٹے حسن صاحب ہیں۔جنکی اہلیہ رابیل بیگم ہیں۔انکی ایک بیٹی ہے ہانیہ ہشام جو کہ اپنی پھپھی زاد کی اہلیہ ہیں۔بڑے بیٹے میر شہریار جو بی جان کے سب سے لاڈلے پوتے ہیں انہیں سب میر کہہ کر بلاتے ہیں۔اور دوسرے بیٹے ہیں میر آلیار آر-جے۔"

تیسرے نمبر پر بڑے بیٹے حمدان صاحب ہیں۔جنکی اہلیہ فرخانہ بیگم ہیں۔حمدان صاحب اپنے چھوٹے بھائی محسن صاحب کے ساتھ شہر میں مقیم ہیں۔انکے تین بچے ہیں۔منال ماہین اور ولید۔

"چوتھے بیٹے محسن صاحب ہیں جو اپنی اہلیہ عمارہ بیگم بیٹی ایشال اور چھوٹے بیٹے صائم کے ساتھ شہر میں مقیم ہیں۔"

"میر ہاشم کی اکلوتی بیٹی منساء فاروقی ہیں۔انکے شوہر کا نام احمد فاروقی ہے۔اپنے چھوٹے بیٹے ماہر بڑے بیٹے ہشام بہو ہانیہ اور انکے دو بچوں کے ساتھ لاہور میں مقیم ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چھوٹے بیٹے میر سلمان حیدر تھے۔جو کہ آرمی میں شہید ہو گئے تھے۔انکی اہلیہ شہر بانو رابیل" بیگم کی بہن تھیں۔جو اپنے شوہر کی شہادت کے ایک سال بعد وفات پا گئیں۔انکی ایک بیٹی ہے۔"

****

بڑے سے حال میں دونوں اطراف میں سٹوڈنٹ سے بھری ہوئی نشیستیں تھیں۔سمینار اپنے اختتامی مراحل میں تھا۔سامنے سٹیج بنا ہوا تھا جہاں سائیڈ پر کچھ کرسیاں اور ٹیبل تھے۔وہ ڈائس کے پاس مائیک کے قریب سیاہ عبایے میں ملبوس سمینار سے حطاب کر رہی تھی۔۔۔۔۔سلیقے سے کیا گیا حجاب خوبصورت روشن آنکھیں۔۔۔۔یونیک سا سٹیج خوبصورتی سے ڈیزائین کیا گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ سمینار سٹوڈنٹ میں مایوسی ناامیدی سے بچنے کا شعور اجا گر کرنے کے لیے تھا۔تاکہ وہ مایوسی) کو چھوڑ کر اپنے تخلیقی مقصد کی طرف دیہان دیں۔کچھ کرنے کی جستجو پیدا ہو ان میں اور وہ (زندگی میں آگے بڑھ سکیں

زندگی کوئی چانس نہیں ہے جو آپ کو اتفاق سے مل گیا، یہ چاہت ہے، جسے تخلیق کیا گیا۔آپ" رب کی چاہت ہیں۔اس کی چاہت کو پہچانیں کہ اس نے آپ کو کیوں پیدا کیا۔آپ کے حق میں ”تخلیق نہ کیے جانے“ کا فیصلہ بھی آسکتا تھا۔اگر آپ کے حق میں تخلیق کیے جانے کا فیصلہ آیا ہے تو یہ ایک بڑا فیصلہ ہے۔اللہ کے اس فیصلے کو پہچانیں قدرت نے آپکو موقع دیا ہے۔کہ "۔آپ اپنی صلاحیت اور محنت پر بھروسہ کریں اور اپنی شخصیت کا بہتر تشخص پیدا کریں

اسکی متاثر کن پُر اثر آواز نے پورے ماحول کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔سب سٹوڈنٹ دم" "سادھے سن رہے تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنی زندگی کو ناامیدی، مایوسی کے ہاتھوں برباد نہ کریں۔ خود کو بدلنے کی کوشش کریں۔ اگر " آپ نے ایک لمحے کی مردہ دلی کو زندہ دلی میں بدل دیا تو فتح ہے۔ مایوسی ایک جنگ ہے، اور جیت آپ کی ہونی چاہیے، مایوسی کی نہیں۔ زندگی بڑی یا چھوٹی نہیں ہوتی، یہ ماضی اور حال بھی نہیں ہوتی، یہ "کن" ہے اور "فیکون" کی صورت میں ہم میں دھڑک رہی ہے۔ زندگی میں کوئی کام کریں یا نہ کریں لیکن زندگی کو بے کار اور فضول سمجھنے کا کام کبھی نہ کریں۔ خوشی کو کسی بھی چیز سے منسلک نہ کریں۔ خوشی کو اندر سے محسوس کریں۔ خوشی پیسے میں، کامیابی میں نہیں ملے گی، ورنہ دولت مند لوگ سب سے زیادہ خوش باش ہوتے ہیں۔ زندگی میں مشکلوں کو موت سے تعبیر نہ کریں۔ ورنہ تکلیف میں مبتلا بچے کبھی نہ مسکراتے۔ دکھ اور تکلیف کو "مایوسی" کی دوا نہ دیں"

ایک لمحے کے لیے پورے حال میں خاموشی چھا گئی۔۔۔۔ کچھ توقف کے بعد اس نے پھر اپنی بات کا آغاز کیا۔۔۔۔

جو لوگ آپ سے حسد کرتے ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔اُن کو آپ کی خوبیوں کا سب سے زیادہ علم ہوتا ہے

۔جو لوگ آپ کی پیٹھ پیچھے بُرائی کرتے ہیں

۔وہ در حقیقت آپ کی اچھائیوں سے خوفزدہ ہوتے ہیں

۔اور جو لوگ آپ کو ہارا ہوا دیکھنا چاہتے ہیں

۔در حقیقت وہ لوگ آپ سے جیت نہیں سکتے

۔اس لئے زندگی میں ہر شخص سے خوش رہیں

خوشگوار اور مطمئن زندگی گزارنا چاہتے ہیں

تو لوگوں سے نہ جیتیں بلکہ لوگوں کو جیتیں

:لوگوں پر نہ ہنسیں بلکہ لوگوں کے ساتھ ہنسیں

۔پورے حال تالیوں کی آوازس گونج اٹھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!ماہر نفسیات کہتے ہیں"

:ناپ تول کر الفاظ ادا کیجیئے کبھی یہ نہ کہیں کہ

"میں کامیاب نہیں ہوں گا

"میری زندگی فضول ہے

"میں کچھ نہیں کر سکتا

...یاد رکھیں! آپکا دماغ "مزاق" برداشت نہیں کرتا

..جو کچھ آپ کہتے یا سوچتے ہیں آپکا دماغ اسی بیان پر اپنی کاروائی شروع کر دیتا ہے

آخر میں یہی کہنا چاہوں گی کہ خود پر توجہ دیں دنیا پر نہیں اپنے اندر کی جنگ لڑیں اور جیتیں اور پھر دیکھیں آپ کے ارد گرد دنیا کیسے بدلتی ہے۔خوش رہئیے خود سے وابستہ رشتوں کو خوش رکھیں۔اور سب سے بڑھ کر اللہ پاک پر توکل کریں۔جس خال میں انہوں نے رکھا ہے۔اس پر شکر ادا کریئے۔یاد رکھئیے مایوسی گناہ ہے۔۔آپکی زندگی ہزاروں لوگوں سے بہتر ہے۔محنت آپکا "۔کام ہے کامیابی اللہ پاک کی زات دے گی

۔علامہ اقبال نے کیا خوب کہا ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

If you have courage, you can conquer the world

If you have courage, you can reach the sky

If you have courage, you can break the stone

If you have courage, you can extinguish the fire

ماحول کا فسوں ٹوٹ گیا۔۔۔سٹوڈنٹ ستائش سے اس اسلامک سکالر کو دیکھ رہے تھیں۔وہ سٹیج سے اتری تو حال تالیوں سے گونج اٹھا۔سٹوڈنٹ اور اسٹیج پر بیٹھے ٹیچرز سب اپنی نشست سے اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔ہر طرف تالیوں کی گونج تھی۔

اس نے اپنے قدم آگے کی جانب بڑھائے۔سٹیج سے اتر کر اب اس کا رخ سمینار روم سے باہر کی جانب اتھا۔

"اسکے ہمراہ اس سمینار کی سینئر اور عبایہ میں ملبوس ایک لڑکی بھی تھیں۔"

www.novelsclubb.com

تھینک یو سو مچ مس ثنا آپ نے ہمارے سمینار کے لیے وقت نکالا۔اور میم کی بہت مشکور ہوں "
جنہوں نے آپکو یہاں بھیجا واقعی آپ ایک بہترین سکالر ہیں"۔ سمینار کی سینئر نے اسکی شحصیت
سے متاثر ہوتے ہوئے کہا

استغفراللہ شکریہ کی کوئی بات نہیں ہم خود ایک سٹوڈنٹ ہیں آپکی محبت کا بہت شکریہ اب "
"ہمیں اجازت دیجئیے

عبایہ والی لڑکی نے اپنی عنابی آنکھیں اٹھا کر نرم لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

اسی طرح باتیں کرتے خارجی دروازے کی طرف بڑھیں۔الوداعی کلامات کہتے اس نے کار کی
جانب قدم بڑھا ہے۔جہاں ڈرائیور مؤدب انداز میں کھڑا ان دونوں کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔

*****

گاڑی جھٹکے سے ایک اونچی عمارت کے پاس آکر رکی۔ جہاں فاطمۃ الزہرہ اسلامک اکیڈمی کا بورڈ نسب تھا۔ گیٹ پر گارڈ کھڑا تھا۔ وہ ابھی بھی نقاب میں تھیں۔۔ ریسیپشن پر کھڑے لڑکے نے ایک نظر ان دونوں کو دیکھ کر نظریں جھکا لیں۔ یہ ادارہ وسیع رقبے پر پھیلا خوبصورتی اور نفاست سے سجایا گیا تھا۔ ہر طرف سکوت کا عالم تھا۔۔۔۔۔۔ ایسا سکون جو روح تک اتر جائے۔۔۔۔ جہاں بہت سے ٹوٹے ہوئے دلوں کو عشق حقیقی کا مرہم ملا۔۔ اب دوسری لڑکی نے اس سے ادب کے ساتھ اجازت چاہی انکا ساتھ یہیں تک تھا۔ اور دوسری سمت چل پڑی۔۔۔ وہ بڑی سی راہداری سے قدم اٹھاتی ایک کمرے کے باہر آکر رکی۔۔ اوپر ہیڈ آفس ۔۔۔ کا بورڈ نسب تھا۔۔ اس نے دروازے پر مدھم سی دستک دی۔۔ پر جواب ندارد

www.novelsclubb.com

اس نے دروازے کے ہینڈل کو گھمایا تو دروازہ کھلتا گیا۔۔ قدم اندر کی جانب بڑھائے۔۔۔ کمرہ بہت نفاست سے سیٹ کیا گیا تھا۔۔۔ ملیحہ عباسی اس ادارے کی سربراہ ایک طرف جائے نماز بچھائے سر سجدے میں جھکائے رب سے گفتگو میں مشغول تھیں ارد گرد ۔سے بے نیاز۔ گلاس ونڈو سے آتی روشنی انکے پرنور چہرے پر پڑھ رہی تھی

۔۔ اسکے ذہن میں ایک پرانی یاد ابھری

؟میم آپ ایسے نماز کیسے پڑھ لیتی ہیں

کہنی میز پر ٹکائے انکے دوپٹے کے ہالے میں موجود پر نور مطمئن چہرے کو تکتے محصومیت سے (پوچھا)

؟ایسے کیسے بچے

!،،،وہی شفیق سا ٹھہرا ہوا پر خلوص لہجا

ایسے مطلب اتنی دلجمعی کے ساتھ ارد گرد سے بے نیاز ہو کر اتنی لمبی نماز میں تو جب نماز" پڑھتی ہوں دنیا جہان کے خیالات زہن میں آجاتے ہیں۔ جلدی جلدی نماز پڑھ لیتی ہوں۔ ایسا "حشوع خضوع نہیں ہوتا میری عبادت میں پتا نہیں میری عبادت قبول بھی ہوتی ہے یا نہیں

منہ کے زاویے بگاڑتے بے بسی سے مہربان ہستی کو دیکھتے کہا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انہوں نے ایک نظر مسکراتے ہوئے اسکے جھکے سر کو دیکھا اور اسکے مقابل سامنے والی چیئر پر براجمان ہو گیئں۔

؟تو آپکو کیا لگتا ہے کہ آپکی نماز قبول نہیں ہوتی

نگائیں اس پر جمائے پر اسرار لہجے میں پوچھا اس نے نفی میں سر ہلایا

؟ہمم آپ کب سے پڑھ رہی ہیں نماز

"تقریباً پندرہ سال کی عمر سے شروع میں تو ماما زبردستی پڑھواتی تھیں آہستہ آہستہ عادت ہو گی"

سادگی سے جواب دیا

" سبحان اللہ مطلب آپ پندرہ سال کی عمر سے شیطان سے جنگ کر رہی ہیں"

اس نے حیرت سے نگاہیں اٹھائے ناسمجھی سے اس مہربان ہستی کو دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپ جانتی ہیں سجدے کی توفیق اللہ پاک ہر کسی کو نہیں دیتے۔انسان جب اپنے نفس سے جنگ کر کے اپنے رب کی بارگاہ میں جاتا ہے نا یہ اللہ پاک کی کرم نوازی کی نشانی ہے اللہ پاک یہ توفیق ہر کسی کو نہیں دیتے۔وہ جسے چاہتے ہیں اپنے در پر جھکنے کی توفیق دیتے ہیں۔ہمیں نہیں پتا ہماری کوئی بھی عبادت قبول ہوتی ہے یا نہیں بس ہمارے بس میں جو ہے وہ کریں کوشش کرتے رہیں حاضری لگتی رہنی چاہیئے۔ناغہ نہیں ہونا چاہئے یادرکھو یہ آپکا امتحان ہے نفسی شیطان سے جنگ کر کے نماز قائم کرنا اور امتحان کا فیصلہ سنانے والا بڑا رحیم ہے بڑا کریم ہے۔وہ کہتا ہے اے میرے بندے میری رحمت میرے غضب پر حاوی ہے۔وہ تو ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرنے والا ہے۔اللہ پاک فرماتے ہیں اے میرے بندے جب تو نماز پڑھتا ہے تو میں تجھے ایسے سنتا ہوں۔جیسے توں میرا صرف ایک ہی بندہ ہے۔اور توں مجھ سے ایسے غافل ہے جیسے تیرے سینکڑوں خدا ہیں۔آپ کوشش کرو کہ جب آپ نماز پڑھ رہیں ہوں تو جو کلامات آپکی زبان سے ادا ہوتے ہیں انکا ترجمہ آپکے ذہن میں گردش کر رہا ہو اس طرح آپکا ذہن زیادہ نہیں بھٹکے گا۔۔۔اگر نماز کی چار رکعت ہیں تو آپ دو رکعت اطمینان سے آہستہ آہستہ ادا کیا کریں۔انشاءاللہ اس طرح آپکی عادت ہو جائے گی"

انشاءاللہ "اس نے نم آنکھوں سے انہیں دیکھا"

"مرحبا آپ آگیئں بچے"

آواز پر وہ چونک کر ماضی سے نکلی

مرحبا اساتذہ "اس نے مسکراتے ہوئے کہا انکے دونوں ہاتھ عقیدت سے چوم کر کہا۔۔جواباً"

۔انہوں نے اسکے ہاتھ پر شفقت سے ہاتھ رکھے

www.novelsclubb.com

آیئے بیٹھ جایئے "پاس رکھی کرسی پر بیٹھتے اسے بیٹھنے کی اجازت دیتے ہوئے کہا درمیان میں"

۔ٹیبل تھا وہ انکے مدمقابل چیئر پر بیٹھ گیٔ

؟تو کیسا رہا سیمینار کوئی مسئلہ تو نہیں ہوا

ہمیشہ کی طرح بہت اچھا بھئی ملیحہ عباسی کے سٹوڈنٹ ہیں ہم "شرارت سے جواب دیا"

"الحمدللہ"

انہوں نے کھانا لگانے کا پوچھا پر اس نے انکار کر لیا۔وہ اب چہرے سے نقاب اتار رہی تھیں۔انہوں نے کال کر کے دو کپ چائے کا کہا

اطمینان سے سر سیٹ کی پشت سے لگا کر وہ اسے دیکھنے لگھیں گہری بھوری آنکھیں " خوبصورت دودھیا رنگت، گلابی ہونٹ، تیکھے سے نقوش اور گال پر پڑتا ڈیمپل بلاشبہ وہ نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت تھی"

میرا نواسہ کیسا ہے؟ محبت سے پوچھا

ٹھیک ہے پر اب اسکی شرارتیں مجھ سے برداشت نہیں ہوتیں۔پتا ہے کیا کبھی کبھی مجھے لگتا" ہے کہ میرا بچپا مکافات عمل کی طرح میرے سامنے آیا ہے۔جتنا میں نے بچپن میں سب کو تنگ کیا۔اس سے ڈبل وہ مجھے اریٹیٹ کرتا ہے"

اس نے بے چارگی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاہاہا ایسا تو نا کہیں اب اتنا لائق اور محصوم بچا ہے"

لائق آپ کہہ سکتی ہیں ہر محصوم نہیں" منہ بنا کر کہا"

آہاں مطلب اپنی ماما کی طرح ہیں انٹرسٹنگ" مسکراہٹ دبا کر نگاہوں میں حیرانگی سموتے"
پوچھا

۔جی نہیں میں تو اتنی شرارتی نہیں تھی" کچھ لمحے خاموشی سے سر کے"

ثنا بچے ہم دونوں جانتی ہیں کہ یہ جھوٹ ہے" انگلی اٹھا کر تنبیہ کی روم میں دونوں کی ہنسی"
گونجی

؟آپکی واپسی کب ہے اسلام آباد

"کل واپسی ہے اب چھ ماہ بعد رٹائرمنٹ ہے تو بس پھر ہمیشہ کے لیے واپس ہی آنا ہے یہاں"

انکے چہرے پر آسودہ مسکراہٹ تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

؟میم آپ خوش ہیں

ہاں ہم خوش ہیں دکھ بھی ہے۔اتنے سالوں ہم نے پڑھایا پہلے ایز آ ٹیچر پھر اِیز آ پروفیسر اِز آ " لیکچرار ایک سفر تمام ہوا۔پر اب ہمارے پاس یہ ادارہ ہے۔ہمارا اثاثہ جہاں بہت سی بچیاں زیرِ تعلیم ہیں۔معلمات ہیں جو دین کی روشنی پھیلا رہی ہیں۔بس اب آخرت کی فکر کرنی ہے دنیا "سے ہمارا ساتھ یہیں تک تھا

آپ ایک بہترین بیوی بہترین ٹیچر بہترین شخصیت ہیں اسکی گواہ میں ہوں ہم سب ہیں "انکی" ہتھیلی پر اپنا ہاتھ رکھتے آنکھوں میں آئی نمی صاف کرتے کہا

"جزاکِ اللہ میری بچی"

آپ خوش ہیں؟ کھوجتی نظروں سے اسے دیکھتے سوال داغا

۔تھوڑی دیر کمرے میں خاموشی چھائی رہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں مطمئن ہوں میرے پاس میرا ابچا ہے ایک مخلص ٹیچر ہیں پیار کرنے والے دوست ہیں اور "

۔سب سے بڑھ کر اللہ پاک ہیں

مجھے زندگی نے یہ سکھایا ہے کہ "

۔اللہ کے سوا میرے ساتھ کوئی نہیں

۔جب میں ٹھوکر کھا کر گری تو اللہ پاک نے مجھے اٹھایا

۔جب میں بیمار ہوئی اللہ پاک نے مجھے شفاء دی

۔جب میں مفلس ہوئی اللہ پاک نے غنی کر دیا

جب میں نے خطا کی اللہ پاک نے مجھے بخشش دی۔میں مطمئن ہوں اپنی زندگی سے بیشک وہ بہتر
۔لے کر بہترین عطاء فرمانے والا ہے

"۔گہرہ سانس لے کر مطمئن سی مسکراہٹ سے جواب دیا

اسی اثنا میں دروازے پر دستک دے کر ملازمہ جنہیں سب فری آپا کہہ کر پکارتے تھے۔چائے
۔۔۔کی ٹرے لے کر آئیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فری آپا اللہ پاک آپکے ہاتھ سلامت رکھیں "چائے کا گھونٹ بھرتے اس نے ہمیشہ سے کہا "
جانے والا جملہ دھرایا

۔ملیحہ عباسی نے کپ لبوں سے لگا کر ہونٹوں پر امڈنے والی مسکراہٹ چھپائی
آمین اللہ عزوجل آپکو بھی خوش رکھیں "۔ملازمہ نے خوش ہوتے داد وصول کی "

۔۔۔ٹھیک ہے میم اب میں چلتی ہوں آپکے نواسے نے گھر سر پر اٹھا رکھا ہو گا صبح ملاقات ہو گی
۔کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد اس نے ایک نظر ہینڈ واچ پر ڈالتے جانے کی اجازت چاہی

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ مری کا خوبصورت علاقہ تھا۔۔۔اپریل کا مہینہ چل رہا تھا تو موسم قدرے بہتر ۔۔۔۔تھا۔۔۔۔اطراف میں دور دور پہاڑ برف کی چادر اوڑھے نظر آتے تھے

مین گیٹ عبور کر کے اس نے چند لمحے رک کر اطراف کا جائزہ لیتے گہرہ سانس لیا۔۔۔قدرے چھوٹے پر جدید طرز کے بنے لان میں ایک طرف رنگ برنگے خوبصورت پھولوں کے گملے رکھے ہوئے تھے۔۔۔درمیان میں جدید طرز کی لکڑی کی کرسیاں بچھی ہوئ ۔۔۔۔تھیں۔۔۔۔وہ دبے پاؤں چلنے لگی

"ہنیڈز اپ ادھر ہی کھڑی ہو جائیں"

(وہ جو خاموشی سے دبے پاؤں چل رہی تھی تیز آواز پر دہل کر سینے پر ہاتھ رکھا)

نائل یہ کیا بد تمزی ہی جان نکال دی میری "خود کو کمپوز کر کے مقابل کو گھوری سے نوازا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آئی سے ادھر ہی کھڑی ہو جائیں ورنہ شوٹ کر دوں گا" گال پر پڑھتا گڑا ماتھے پر بکھرے کرلی" بال خوبصورت گرے آنکھیوں والے بچے نے پلاسٹک کی پسٹل ہاتھ میں لیے جسکا رخ اسکی طرف تھا حکمیہ انداز میں کہا

واٹ۔۔۔۔آپ مجھے اپنی ماما کو دھمکی دے رہے ہیں۔۔۔وہ بھی اس پلاسٹک کی پسٹل سے" سیر یسلی؟ صدمے سے آنکھیں بڑی کیے اس نے اپنے چھ سال کے بچے کو سر تا پیر دیکھا

۔پیچھے کھڑی زرتاشہ کا قہقہہ بے ساختہ تھا

تم تم ہی میرے محصوم بیٹے کو میرے خلاف بھڑکاتی ہو۔۔شرم آنی چاہیئے تمہیں زرتاشہ داؤد" "

www.novelsclubb.com

مجھے کیا ضرورت ہے" وہ سیب کھا رہی تھی کھاتے کھاتے کندھے زرا سے اچکائے اور گنگناتے ہوئے لاونج میں چلی گئ

ماما کی جند جان ماما کے ٹائیگر ماما نا سمینار سے لیٹ واپس آئیں تھیں پھر واپسی پر اکیڈمی چلیں گئ"

"نانو سے ملنے تو تھوڑی دیر ہو گئ پلیز سوری نا اپنی ماما کو معاف نہیں کرو گے لو کان بھی پکڑ لیے

اسکے سامنے دو زانوں بیٹھ کر دونوں کان پکڑتے بے چارگی سے کہا

"۔۔۔اوکے بٹ یہ لاسٹ ٹائم تھا اگین آپ لیٹ ہوئ تو سچی میں ناراض ہو جاؤں گا میں"

اسکے ہاتھوں کانوں سے ہٹا کر انگلی اٹھا کر وارننگ دی اسکے اتنی جلدی مان جانے پر اسے بے ساختہ پیار آیا محبت سے اسکے دونوں گال چومے

اوکے باس جو حکم آپکا" اسکو گلے لگاتے ہنستے ہوئے کہا"

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" بیٹا کھانا لگا لوں "

ان دونوں ماں بیٹے کا پیار دیکھ کر ملازمہ گل بانو جو کہ گھر کے فرد کی ہی طرح تھیں انہوں نے پیار سے پوچھا

"۔۔جی گل آپا کھانا لگا دیں بہت بھوک لگی ہے پیٹ میں چوہے کرکٹ میچ کھیل رہے ہیں"

۔۔ٹھیک ہے ابھی لگاتی ہوں آپ عبایہ اتاریں

مسکراتے ہوئے جواب دیا

www.novelsclubb.com

ٹائیگر آپ نے کھانا کھایا" اسکے بال سہلاتے محبت سے پوچھا"

نو ماما صرف نوڈلز، فرنچ فرائز اور چائے ہی پی ہے" سر کو نفی میں ہلاتے جلدی سے کہا"

او پھر تو ماما کی جان کو بہت بھوک لگی ہو گی "اسکی جلد بازی پر ہونٹ دانتوں تلے دباتے لبوں پر "

امڈنے والی ہنسی چھپاتے حیرانگی سے کہا

"چلو آو پھر اندر چلتے ہیں اور یہ آپکی فسادن خالہ کب آئی"

وشہ بھی آئی ہے "بچے نے چہک کر کہا"

"اچھا جی وشہ بھی آئی ہے گریٹ"

www.novelsclubb.com

*****

گاڑی اونچی شاندار عمارت کے سامنے روکتی پرائیوٹ لیفٹ کے پاس پہنچتے مطلوبہ بٹن پر ہاتھ رکھتے اس نے اندر قدم بڑھائے۔لیفٹ سے نکل کر وہ لابی میں داخل ہوئی۔ سرسری سی نظر ۔کام کرتے ہوئے سٹاف پر ڈالتے وہ ریسیپشن تک آئی

؟آپکے باس اندر ہیں

۔۔۔۔۔۔۔جی میم مگر ابھی وہ کچھ دیر میں میٹنگ کے لیے

(وہ سنی ان سنی کرتی دروازہ دھکیل کر اندر داخل ہوئی)

یہ ایک بہت بڑا آفس روم تھا۔دروازے کی سیدھ میں کافی دور آبنوسی میز کے پیچھے راکنگ چیئر

۔پر بیٹھا۔ٹیبل پر سر جھکائے وہ فائلز کی ردگردانی کر رہا تھا

آہٹ پر ناگواری سے سر اٹھایا

۔مے آئی کم ان سر" آنکھوں میں شرارت لیے آنے والے نے اجازت چاہی"

نو نیور باہر جائیے اور ڈور ناک کر کے اجازت لیں" ایک نظر اسے دیکھتے سنجیدگی سے کہا"

www.novelsclubb.com

سیریسلی میر" اس نے آئبرو اٹھا کر خفگی سے کہا"

"یس آفکورس میرے آفس کا یہی رول ہے"

۔خفگی سے پیر پٹختے باہر جا کر نوک کیا۔جانتی تھی مقابل میر شہریار ہے جو اصولوں کا پکا ہے

"مے آئی کم ان سرررر"

یس کم ان "ٹھنڈے لہجے میں جواب دیا"

سر اب اجازت ہو تو بیٹھ جاؤں میں؟ تنک کر پوچھا"

یس وائے نوٹ تشریف رکھیے"۔ سیٹ سے ٹیک لگاتے ٹانگ پر ٹانگ جمائے اسے دیکھتے نرم" مسکراہٹ سے کہا

میر آپ ہر دفعہ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے"۔ لہجے میں اعتراض تھا وہ غصے اور خفگی سے " اسے دیکھ رہی تھیا

کیسے؟ تھوڑی کے نیچے کہنی جماتے انجان بنتے آئبر واچکا کر پوچھا

نا میری کال اٹینڈ کرتے ہو نا میسج کا ریپلائے آفس بھی آؤ تو غیروں کی طرح پرمیشن لے کر اندر انٹر ہو کیا ایسا کوئی کرتا ہے؟"۔ ہلکے پنک کلر کے ڈریس میں پینک ہی ٹراؤزر پہنے پنک کُرتا جسکے

بارڈر پر ہلکا کام تھا۔پاؤں میں اونچی ہیلز پہنے۔کامدار دوپٹا شانوں پر ایک طرف سلیقے سے ڈالے

۔سنہری گھنی پلکیں سفید رنگت وہ دیکھنے میں کوئی نازک سی گڑیا معلوم ہوتی تھی

ہمممم ایکچوئلی رات کو جب آپ نے کال کی میں داداجان کے پاس تھا۔تو سیل سائیلینٹ پر کر" لیا تھا سوچا تھا بعد میں کال بیک کر لوں گا۔پھر بعد میں بھول گیا سوری۔(کان کھجاتے ہوئے ایکسکیوز کی)اور دوسری بات منال آفس روم ہو یا بیڈروم مجھے یوں بغیر اجازت اپنے روم میں آنے والوں سے سخت چڑ ہے۔چاہے وہ پھر کوئی بھی ہو مطلب کوئی بھی"۔نرمی سے بات کرتے آخر میں سنجیدگی سے کہا

www.novelsclubb.com

وہ ہوتی تب بھی؟

لہجے میں خفگی لیے بغور اسکا چہرہ دیکھے پوچھا

۔ایک لمحے کے لیے میر کے چہرے پر سایہ سا لہرایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بتاؤ نا وہ ہوتی تب اسی بھی اجازت درکار ہوتی تمہاری"؟۔ تیکھی آنکھوں سے دیکھتے چبھتے لہجے "
میں پوچھا

منال بعد میں بات ہوتی ہے میٹنگ کے لیے لیٹ ہو رہا ہوں ٹیک کیئر"۔ اسکی بات نظر انداز "
کرتے چیئر کی پشت سے اپنا کوٹ اٹھاتے فائلز ایک ہاتھ میں لیے دروازے کی جانب قدم
بڑھاتے کہا

رکیئے میر آپ مجھے جواب دیے بغیر نہیں جا سکتے" اسکے بڑھتے قدم تھمے "

بتایئے نا اسکے لیے بھی یہی رولز ہوتے ؟ وہ تو بغیر اجازت آجاتی تھی کبھی آپکے آفس میں تو "
کبھی زندگی میں"۔ میر کے گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر شہریار اللہ کے سوا کسی کو بھی جوابدہ نہیں"۔ سرد لہجے میں کہتا دروازہ دھکیل کر باہر نکل گیا۔ پیچھے وہ آنکھوں میں آنسوں اور چہرے پر کرب لیے کھڑی رہ گئی

*****

"مجھے تو باندھ لے خود سے"

خاموش پچھلے پہروں میں

دیئے دل کے جلا کر سب

میں گہری رات میں چھپ کر

خدا سے بات کرتی ہوں

میں کہتی ہوں میرے مولا

تیری بندی بہت کمزور ہے

بہت بے بس بہت لاچار ہے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہت بے چین رہتی ہے

میرے زخموں پہ مرہم بن

میری آنکھوں کو ٹھنڈک دے

تو سن لے دل کی ہر دھڑکن

تو مجھ کو تھامتا ہے نا

تو اب بھی تھام لے مجھ کو

مجھے چاہت ہے اتنی سی

مجھے تو جوڑ لے خود سے

"فقط تو ہی محبت ہے"

"فقط تو ہی حقیقت ہے"

www.novelsclubb.com

رات کا وقت تھا۔گھڑی دو سے اوپر کا وقت بتا رہی تھی۔چہرے کے گرد نماز کی طرح سلیقے سے ۔دوپٹہ لپیٹے وہ سجدے میں رب کے حضور جھکی ہوئی تھی

کتنا خوبصورت ہوتا ہے نا یہ وقت جب ساری دنیا سوئی ہوئی ہو اور آپ اپنے رب کے حضور) سجدہ ریز کو کرانکی پاکی بیان کر رہیں ہوں۔جس وقت میں اللہ پاک فرماتے ہیں ہے کوئی مانگنے والا؟جو مانگے اور میں اسے عطا کروں۔ہے کوئی ایسا جو مجھ سے فریاد کرے اور میں کن فرما دوں۔۔اور بیشک وہ زات جو شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے اپنے بندوں کہ بہترین نوزانے ۔والی زات جسکے قبضے میں ہیں ہماری جانیں)

جائے نماز سیلقے سے تہہ کرتے چوم کر اس نے سائیڈ ٹیبل پر ادب سے رکھا۔یہ ایک چھوٹا مگر خوبصورتی سے ڈیکوریٹ کیا گیا روم تھا۔ایک طرف سلیقے سے بچوں کے کھلونے رکھے ہوئے تھے۔سائیڈ لیمپ کی بتی مدھم سی چل رہی تھی۔بیڈ کی کونوں میں چاروں اطراف پیلے اور سرخ رنگ میں لائٹوں کی لمبی قطار میں برقی قمقمے جگمگا رہے تھے۔اس نے نرم نگاہ بیڈ پر دنیا ۔جہان کی محصومیت چہرے پر سمیٹے سوئے ہوئے اپنے بیٹے پر ڈالی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شرارتی کہیں کے ایسا لگ رہا ہے جیسے ان جناب سے زیادہ معصوم اس دنیا میں اور کوئی بھی نہیں" "،اور جب شرارتیں کریں تو توبہ

کمفرٹر اس پر درست کرتے چٹاچٹ اسکے دونوں گال چومتی وہ دوپٹہ چہرے کے ہالے سے ہٹاتی ۔بیڈ پر دوسری جانب بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے لیٹ گئی

کسی خیال کے تحت اس نے پاس رکھا اپنا سیل اٹھایا۔انسٹا گرام کھول کر اس نے مطلوبہ چیٹ ملاحظہ کی۔"میسج سین"لبوں پر دلفریب سی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔کچھ دیر پر سوچ نگاہوں ۔۔۔سے سیل تکتے اس نے لکھنا شروع کیا

www.novelsclubb.com

تو آپ نے آج آخرکار میرے میسجیز سین کر ہی لیے۔میں جانتی ہوں میری باتیں جو یقیناً" حقیقت پر مبنی تھیں۔آپکو بہت تلخ اور بری لگی ہوں گی۔ مگر سچ ہمیشہ کڑوا ہوتا ہے۔حدیث شریف میں آتا ہے:

پہوان وہ شخص نہیں جو لوگوں کو بچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے "
آپ پر قابو رکھے"

پلیز اپنی دنیا شاندار بنانے کے لیے اپنی آخرت خراب نا کریں۔ یہ دنیا کی عیش و عشرت یہ واہ واہ یہ سب وقتی ہے۔ یقین جانیے جب آپ اس دنیا سے چلے بھی گئے تو یہ سب لوگ آپکو زیادہ سے زیادہ کچھ سال یاد رکھیں گئے۔ پھر یہ آپکا نام تک بھول جائیں گے۔

یا کون ایسا ہے جو تمہیں روزی دے اگر اللہ اپنی روزی روک لے بلکہ وہ سرکشی اور نفرت میں "
ڈھیٹ بن گئے ہیں۔"

(۲۱) سورہ ملک آیت: نمبر

قبر میں بھی آپکو تنہا جانا ہو گا وہاں یہ آپکو چاہنے والے یہ مال و دولت کسی کام نہیں آئیں گے۔ وہاں صرف آپ سے آپکے اعمال کا سوال کیا جائے گا۔ خدارا سنبھل جائیے

www.novelsclubb.com

یا وہ کون سا تمہارا لشکر ہے کہ رحمٰن کے مقابل تمہاری مدد کرے کافر نہیں مگر دھوکے میں"
"۔

(۲۰)سورہ ملک آیت : نمبر

میں جانتی ہوں میرا آپکو یوں بار بار میسج کر کے ڈیسٹرب کرنا بہت برا لگ رہا ہو گا۔اور شاید آپ میرا نمبر بلاک کر لیں جو عام طور پر آپ جیسے لوگ کرتے ہیں۔ حقیقت سے نظر چرانے کے لیے مگر میں صرف آپکی بھلائی کے لیے کہہ رہی ہوں۔

تم فرماؤ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھ اور دل بنائے کتنا کم حق"
"۔مانتے ہو

(۲۲)سورہ ملک آیت : نمبر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور جنکی ساری کوششیں دنیا کی زندگی میں کھو گیئں وہ خیال کرتے ہیں کہ بیشک وہ اچھے کام کر "

رہے ہیں۔"

سورہ کہف آیت نمبر(۱۰۴)

میسج سینڈ کرتے مقابل کارد عمل سوچتے لب خودبخود مسکراہٹ میں ڈھلے آسودہ سی مسکراہٹ سے موبائل سائیڈ ٹیبل پر رکھتے ایک مطمن سی نرم نگاہ پاس لیٹے نفوس پر ڈالتے کمفرٹر درست کر کے وہ آنکھیں موند کر لیٹ گیٔ۔

www.novelsclubb.com

*****

سٹیج کی پچھلی جانب بنے مخصوص پرائیویٹ روم میں وہ تھوڑی دیر میں ہونے والے کنسرٹ) کے لیے ریڈی بیٹھا موبائل ہاتھ میں لیے سکرولنگ کر رہا تھا۔شو کچھ ہی دیر میں شروع ہونے والا تھا۔اسکی آمد پر سیکیورٹی کے انتظامات سخت کر لیے گئے تھے۔گو کہ وہ پروفیشنل سنگر نہیں

تھا مگر اسکی سنگنگ کی ڈیمانڈ زیادہ تھی۔ہزاروں کی تعداد میں اسکے فینز کا ہجوم باہر بے تابی سے (کنسرٹ شروع ہونے کا انتظار کر رہا تھا

۔شہر کے نیوز چینلز کے مقرر کردہ نمائندے کورتج کے لیے پہنچے ہوئے تھے

۔سکرولنگ کرتے اسکے ہاتھ ایک لمحے کے لیے تھمے

واٹ دی ہیل کیا مصیبت ہے یہ"۔غصے سے گلے کی رگیں تن گئیں بالوں میں ہاتھ پھیرتے"

۔اس نے خود کو کمپوز کرنے کی کوشش کی

www.novelsclubb.com

مائنڈ یوآر اون بزنس مس ایکس وائے زی"۔ سینڈ کے اوپشن پر یس کرتے اس نے غصے سے"

۔بڑبڑاتے موبائل ٹیبل پر پٹخنے کے انداز میں چھوڑا

۔دروازے پر دستک کے ساتھ سیکڑی نمودار ہوا

۔"سر شو کا ٹائم ہو گیا ہے"

سیکڑی نے مطلع کیا

ٹھیک ہے تم جاؤ میں آتا ہوں"۔دونوں انگلیوں سے ماتھا مسلتے گہری سانس لے کر سنجیدگی" سے صوفے پر رکھا گیٹار اور سیل اٹھاتے۔شہانہ شخصیت کے ساتھ گرے آنکھوں پر گلاسسز چڑھاتے قدم باہر کی جانب بڑھائے۔

*****

www.novelsclubb.com

واچ میں جو ہمہ وقت گیٹ پر موجود رہتا تھا۔۔ہارن کی آواز پر اٹھ کر گیٹ کی جانب بڑھا۔اور گیٹ کھول کر مؤدب سا سائیڈ پر کھڑا ہو گیا۔۔بلیک چمچماتی مرسڈیز راہداری سے ہوتی پورچ میں میں آکر رکی۔۔۔۔

کار سے نکلتے اس نے کار لاک کی۔۔۔

اسلام علیکم میر سائیں"سیکیورٹی پر معمور گارڈز میں سے ایک نے آگے بڑھ کر کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وعلیکم السلام خان بابا" نرمی سے جواب دیتے اس نے اندر کی جانب قدم بڑھائے"

انٹرس تک پہنچنے کے لیے پھتروں پہ بنی گزر گاہ پر خاصی مسافت طہ کرنا پڑتی تھی۔راہداری کی دونوں جانب ہلکی ہلکی گھانس سمیٹے مستطیل لان تھے۔جہاں بائیں جانب چھت کے نیچے کھلا جم نما روم تھا۔دائیں طرف پورچ کے ساتھ لان میں صوفے والا جھولا اور بیٹھنے کی غرض سے چیئر ٹیبل لگے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

انٹرس کے خارج پر تین سیڑیاں تھیں۔گلاس ونڈو جو اسکی قامت سے کی گنا زیادہ بڑا تھا۔۔وہ گھر میں داخل ہوا۔قدم سیڑیوں کی جانب بڑھائے جوں ہی ریلنگ پر ہاتھ رکھے برتنوں کی آوازوں پر ٹھٹھکا۔ نظروں سے حویلی کا جائزہ لیتے کچن کی لائٹ نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا کوئی شک نہیں تھا کہ یہ آوازیں کچن سے ہی آرہی ہیں۔اس نے اپنے قدم کچن کی جانب بڑھائے۔اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھ پاتا کچن میں موجود نفوس اسکی جانب پلٹا

ہائے برو" وہ دراز قد لگ بھگ اسی کی عمر کا لگتا تھا۔ مسکراتی گرے آنکھیں، شانوں تک آتے "سٹریٹ کیے لمبے بال، وہ وجیہہ دکھتا تھا۔ کاونٹر کے پاس رکھی چیئر پر بیٹھے بریانی کی پلیٹ ہاتھ میں لیے پانی کا گلاس لبوں سے ہٹاتے اسے دیکھتے کہا

اوتو مسٹر آر۔جے گھر تشریف لا چکے ہیں۔ تبھی میں بولوں اتنی رات کو چوروں کی طرح کون" کچن میں گھسا ہوا ہے خیر کب آئے" دروازے سے ٹیک لگاتے دونوں ہاتھ سینے پر باندھے عام سے لہجے میں پوچھا

www.novelsclubb.com

اگر تو اس دنیا میں آنے کی بات کر رہے ہو تو آپ سے چار سال بعد تشریف لایا ہوں، اور اگر" یہاں آنے کی بات کر رہے ہو تو ابھی آدھا گھنٹہ پہلے آیا ہوں۔ چائے کا بہت دل کر رہا تھا۔ بس بنانے ہی لگا تھا۔ پر اب جب کے میرا بڑا بھائی یہاں موجود ہے تو مجھے کیا ضرورت ہے زحمت کرنے کی ایک کپ چائے پلیز"۔ گرے آنکھوں میں شرارت لیے ہنسی دبا کر پوچھا

"اور آپکو یہ خوش فہمی کیوں ہے کہ میر شہریار اس وقت آپکے لیے چائے بنائے گا"

طنزیہ لہجے میں جل کر آئبرو اچکائے

کیونکہ میر شہریار اپنے چھوٹے بھائی میر آلیار سے بے حد محبت کرتا ہے اور وہ کبھی نہیں چاہے گا کہ اسکا بھائی چائے پینے کی حسرت دل میں لیے جا کر سو جائے"۔ بریانی سے انصاف کرتے لہجے میں دنیا جہان کی بے چارگی سموئے آنکھیں پٹپٹا کر جواب دیا

میر نے اسے ایک نظر تنک کر دیکھتے تاسف سے سر جھٹکتے اپنا کوٹ اتار کر کچن سے ملحقہ ڈائننگ ہال کی چیئر پر رکھا۔ آستینیں کہنیوں تک موڑ کر اسے ایک نظر گھورتے وہ اب پتیلی میں پانی ڈال کر چولہے پر چڑھا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویسے کوئی یقین کر سکتا ہے کیا کہ میر انڈسٹریز کا اونر اور اس گاؤں کے لوگوں کا ہر دلعزیز" کونسلر آفس سے تھکا ہارا آنے کے بعد اپنے جان سے پیارے بھای کے لیے چائے بنا رہا ہے ہاؤ سویٹ نا"۔

کیا کمالِ بے نیازی تھی۔اسے چھیڑتے مزے سے کہا میر کا دل کیا اٹھا کر اسے حویلی سے باہر پھینک دے

ہنہ! توضیح کر لو' جان سے پیارا نہیں جان کا دشمن بھائی' اور اگر اتنی ہی میری تھکن کا احساس" ہوتا نا تو خود چائے بناتے اور مجھے بھی بنا کر دیتے"۔

www.novelsclubb.com

میری غیرت کو مت للکاریے برو میں چائے بنا کر دے دوں گا پر پھر آپکو پینی ہی پڑھے گی۔" علاوہ ازیں آپ اسکے زائقے کی تاب نہیں لا سکو گے"۔انگلی اٹھا کر تنبیہہ کی

" ہاہاہا بہت بڑی فلم ہو تم"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اب کپ میں چائے انڈیلتا بغیر کسی خفگی سے کہہ رہا تھا

۔تھینک یو تھینک یو" کپ لیتے سر کو خم دے کر داد وصول کی"

؟"اور حیدر لالہ کب آرہے ہیں"

ہم شاید کل" چائے کا کپ اسکی طرف بڑھاتے جواب دیا"

اوکے میں سونے جارہاہوں آپ بھی سو جاؤ ویسے بھی صبح داداجان کی عدالت میں پیش ہونا"
" ہے آپکو انرجی چاہیئے ہوگی

اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے میرنے ہنسی دباتے ہمدردانہ لہجے میں کہا

؟یار یہ تو سوچا ہی نہیں ویسے کیا صورتحال ہے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سر کھجاتے پوچھا گیا

صورتحال بہت سنگین ہے۔پر آپ فکر نا کرو زیادہ سے زیادہ کیا ہو گا۔داداجان سب ملازمین " کے سامنے آپکو بیعزت کریں گے۔۔۔اس گھر میں (ہاتھ سے چاروں اطراف اشارہ کیا)اس گھر میں آپکی انٹری بند کرلیں گے۔جائیداد سے عاق کرلیں گے۔اور بس !!

اور بس "آلیار نے یہ سب تصور میں لاتے شاکی نظروں سے اسے دیکھتے زیرِلب دہرایا"

"ہاں اور بس میرے بھای اور بس "

آلیار کے فیس ایکسپریشن دیکھتے اسکی حالت سے لطف اندوز ہوتے کندھے اچکاتے مزے سے کیا

اوکے بررروووو گڈ نائیٹ ود بیوٹیفل ڈریمز "کندھے پر تھپکی دیتے اسے وہیں ساکت چھوڑے" سیٹی کی دھن بجاتا میرا اپنے روم کی طرف چل دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور بس! آہ مسٹر آلیار ویلکم ٹو ہوم" چائے کا خالی کپ شیلف پہ پٹخنے کے انداز میں رکھتے" ۔سخت بدمزہ ہو کر خفگی سے بڑبڑاتے اس نے قدم سیڑیوں کی جانب بڑھائے

*****

نائل جلدی کریئے ہم لیٹ ہو رہے ہیں جوتے کہاں ہیں آپکے جلدی لائیے"۔ برتن دھو کر" کر ایک سائیڈ پر رکھتے اس نے آواز لگائی

ارے ثنا بچے میں بس دھو ہی رہی تھی"۔کچن میں داخل ہوتے شرمندگی سے کہا"

کوئی بات نہیں گل آپا بس دھل ہی گئے آپ پلیز نائل کا لنچ بوکس بنا لیجئے"۔ عجلت میں کہتے وہ" لاونج میں داخل ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماما جوتے "۔ سکول یونیفارم پہنے جوتے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں میں اٹھائے وہ بھاگ کر اسکے پاس آیا

بیٹھے جلدی میں پہنا لیتی ہوں۔ آج تو بہت لیٹ ہو گئے آپکی خالہ بھی صبح سے کلاس لیں گئ۔" جوتے کے تسمے باندھتے بڑبڑاتے ہوئے کہا

۔"ہو گیا چلیں اب شاباش گل آپا سے لنچ بکس لے کر بیگ میں ڈالیے۔ میں عبایہ پہن لوں

"۔اوکے ماما"

www.novelsclubb.com

ہارن کی آواز پر ڈریسنگ کے آگے کھڑی نقاب سیٹ کر کے وہ ہینڈ بیگ پکڑتے عجلت میں روم ۔سے باہر نکلی

گل آپا ہم نکل رہے ہیں"۔ایک ہاتھ میں ہینڈ بیگ پکڑے دوسرے ہاتھ سے نائل کی انگلی" ۔ تھامے جلدی سے پکارا

جایئے ثنا بچے اللہ حافظ "۔ گل آپا کچن سے نمودار ہوئیں "

" اللہ حافظ بوا"

اللہ خافظ نائل بیٹا"۔ محبت سے اسے دیکھتے ہوئے کہا"

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم "۔بیک سیٹ کی ڈور اوپن کرتے نائل کو بیٹھاتے پچھلی سیٹ پر بیٹھا یا جہاں ایک کیوٹ سی نائل ہی کی ایج فیلو دو پونیوں والی بچی سکول یونیفارم میں بیٹھی تھی۔ جھک کر اسکے ۔دونوں گالوں چٹاچٹ پیار کیا جس پر وہ کھلکھلا کر ہنسی

مادام کیا ضرورت تھی اتنی جلدی آنے کی میں کل تک انتظار کر لیتی۔"آنکھوں پر سن گلاسسز چڑھائے وائٹ لانگ شرٹ اور بلیک کلر کے ٹراوزر کے ساتھ سر پر وائٹ کلر کا سٹالر سٹائل میں کیے خوبصورت لڑکی نے تپے ہوئے لہجے میں کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کتنی بے صبری ہو یار مجال ہے جو زرا صبر ہو۔میں تو پہلے بھی نائل سے کہہ چکی ہوں ڈرائیور چینج کرتے ہیں اس ڈرائیور کے کچھ زیادہ ہی نخرے ہیں "سیٹ بیلٹ بھاندتے آنکھوں میں شرارت لیے جواب دیا

ہاں تو جلدی آتی نا کب سے ہارن دے رہی ہوں۔اور اگر اتنا شوق ہے ڈرائیور چینج کرنے کا تو" کرلو پرپرنس اپنی زری خالہ کے ساتھ ہی جائیں گے سکول ہیں کیوں نائل "۔فرنٹ مرر سے اسے دیکھتے پوچھا

یس "۔چہک کر جواب دیا زرتاشہ نے فاتحانہ نگاہوں سے ثنا کو دیکھا

میں ثنا پھپھو کے ساتھ جاؤں گی "۔پاس بیٹھی بچی نے فٹ سے کہا

"۔ثنا نے ایک تنزیہ نظر اس پر ڈالی کہ اب بولو کیا کہتی ہو "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واٹ ایور میں اور پرنس ساتھ جائیں گے آپ دونوں نا بھی جاؤ تو کوئی فرق نہیں پڑھتا کیوں نائل "۔ڈرائیونگ کرتے قدرے لاپرواہی سے کہا

تو ہم سب ایک ساتھ جائیں گے ماما زری خالہ وشہ اور نائل "۔نائل کے ایسا کہنے پر زرتاشہ کا" منہ حیرت سے کھلا کا کھلا رہ گیا

دیکھا کیسے پارٹی بدلی تمہارے بھانجے نے۔"ثنا نے ہنستے ہوئے کہا

ہاں ہاں بھئی دیکھ لیا تبھی کہتی ہوں اپنے بیٹے کا رشتہ مانگ لو میری بھتیجی کے لیے "۔اسٹئرنگ پر ہاتھ رکھتے اسکی طرف زرا سا جھکتے آنکھ دبا کر رازدرانہ انداز میں کہا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زری کتنی بار بولا ہے بچے ہیں وہ دونوں ایسی فضول باتیں نا کیا کرو اب آگے دیکھ کے گاڑی چلاؤ

"۔دانت پیس کر غصے میں افسوس سے کہا جس پر زرتاشہ کا قہقہہ گونجا

*****

ہوسٹل سے جامعہ میں انٹر ہوتے اس نے جھجکتے ہوئے اطراف میں نظر دہرائی۔بلاشبہ یہ اسکی سوچ سے زیادہ بڑھا ادارہ تھا۔جہاں دین کی تعلیم کے ساتھ ساتھ سکول کی تعلیم بھی دی جاتی تھی۔کشادہ صحن میں تاحدِ نظر ہلکی ہلکی گھانس کے اوپر وقفے وقفے سے نصب تھے۔جامعہ کے سامنے ہی سٹوڈنٹ کی رہائش کے لیے گرلز ہوسٹل تھا۔جہاں وہ ایک دن پہلے ہی منتقل ہوئی تھی۔راہداری کے اطراف میں پلرز کے ساتھ طرح طرح کے خوبصورت پھولوں کے گملے رکھے ہوئے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سٹاف روم کے دروازے کے پاس پہنچتے گہرا سانس لے کر اس نے خود کو کمپوز کیا۔آہستگی سے دروازہ ناک کیا۔جواب ملنے پر دروازہ دھکیل کر وہ اندر انٹر ہوئی۔یہ ایک بڑا روم تھا جہاں ۔۔۔۔میٹنگ ہال کی طرح دونوں جانب کرسیاں رکھی گئیں تھیں

درمیان میں بڑا سا ٹیبل تھا۔دیواروں پر خوبصورت احادیث اور اسلامک فریمز آویزاں تھیں۔ ایک طرف لائبریری کے طرز کی بڑی سے الماری تھی۔ہر چیز نفاست سے رکھی ہوئی تھی۔جہاں ٹیچرز فارغ اوقات میں کتابوں کا مطالعہ کرتیں تھیں۔چونکہ صبح کا وقت تھا اور کلاسز شروع ہونے میں ابھی کچھ وقت بھی تھا۔اسلیے زیادہ تر ٹیچرز سٹاف روم میں بیٹھی ہوئیں تھیں۔

" اسلام علیکم معلمات"

ہینڈ بیگ ٹیبل پر رکھتے جھجکتے ہوئے سلام کہا

۔وعلیکم السلام "خوش اخلاقی سے جواب دیا گیا"

خوشامدید آپ یقیناًنئی ٹیچر ہیں ؟ان میں سے ایک نے پوچھا

www.novelsclubb.com

"جی بلکل میں نیو ہوں یہاں آج میرا اکیڈمی میں پہلا دن ہے مہر ماہ نام ہے میرا"

او! میم نے آپکے بارے میں بتایا تھا میرا نام امِ عائشہ ہے آپ سے مل کر خوشی ہوئی مس مہر ماہ آیئے میں باقی سب ٹیچرز سے آپکا تعارف کروا لیتی ہوں" مقابل ٹیچر نے خوش اخلاقی سے کہا

"ٹیچرز ان سے ملیے یہ مس مہر ماہ ہیں جو مس صبا کی جگہ یہاں ہائر ہوئی ہیں

سب ٹیچرز نے خوش اخلاقی سے اسے ویلکم کیا وہ جو پہلے بہت نروس ہو رہی تھی سب کے اتنے پر خلوص رویے پر قدرے ریلیکس ہوئی

www.novelsclubb.com

باقی سب سے بھی آہستہ آہستہ آپکا تعارف ہو جائے گا" معلمہ عائشہ نے اپنائیت سے کہا

"جی بہتر"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مس مہرماہ چونکہ آپ یہاں نئی ہیں تو آپکو کسی قسم کی کوئی بھی پریشانی ہو تو آپ بلا جھجک ہم "
"سے شیئر کر سکتی ہیں ہم سب صرف کولیگ ہی نہیں اچھی دوستیں بھی ہیں

" جی بلکل "

سب نے ہاں میں ہاں ملائی

"بہت بہت شکریہ آپ سبکا"

اس نے ممنون نظروں سے سب کو دیکھ کر کہا

شکریہ کی کوئی بات نہیں اوہاں یاد آیا میڈم تو نہیں ہیں یہاں وہ شاید کچھ دن تک آئیں تو آپ "
"مس ثنا سے مل لیجئے گا

مس ثنا کون ہیں؟ اس نے نا سمجھی سے انہیں دیکھتے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویسے تو وہ کالج میں لیکچرار ہیں پر میڈم نے اپنی عدم موجودگی میں اکیڈمی کا اختیار انہیں دیا ہے" آپ یہی سمجھ لیجئے وہ ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ ہیں ابھی تو وہ کالج میں ہوں گی پر جب وہ آئیں آپ مل لیجئیے گا"

ااو اچھا!

اوکے مس مہرماہ آپ تھوڑی دیر بیٹھے ریلکس کریے۔۔۔پھر میں آپکو کلاسز دیکھاتی ہوں تب" تک میں ایک راؤنڈ لگا آؤں "

ام عائشہ خوش اخلاقی سے کہتے باہر چل دی

www.novelsclubb.com

*****

وہ چہرے کو حتی المکان سنجیدہ رکھتے بے چارہ سا منہ بنائے سر جھکائے اس وقت دادا جان کی عدالت میں کھڑا تھا۔وقتاً فوقتاً نظریں اٹھا کر بی جان کی طرف بھی مدد طلب نظروں سے دیکھتا۔

جو تسبھی ہاتھ میں پکڑے سامنے صوفے پر براجمان مطمئن انداز میں بیٹھیں نظروں ہی نظروں میں اسے تسلی دے رہیں تھیں۔

داداجان نے اپنا عصا (چھڑی) زمین پر زور سے مارتے ہنکار بھرا۔۔وہ اپنی جگہ زرا الرٹ ہوا۔۔

کرم داد زرا بتاؤ آج دن کیا ہے؟ چھبتی نظروں سے آلیار کو دیکھتے اپنے پاس کھڑے ملازم سے رعب دار آواز میں پوچھا

سردار سائیں آج بارہ تاریخ ہے چھوٹے سائیں پچھلے مہینے کی اکیس تاریخ کو گھر آئے تھے اس حساب سے یہ آج چوبیس دن بعد حویلی آئے ہیں "۔۔

ہاتھوں کی انگلیوں پر دن گنتے جوش سے پوری بتیسی باہر نکالتے کہا (جیسے اپنے چھوٹے سائیں کو زلیل ہوتے دیکھنا تو انکا روز کا معمول ہو)۔آلیار دانت پیس کر رہ گیا اسکے غصے سے گھورنے پر بچارا کرم داد بر وقت سیدھا ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمم تو برخوردار آپ بتانا پسند کریں گے اتنے دن کہاں آوارہ گردیاں کرتے رہے ہیں؟ جلال سے پوچھا گیا

داداجان قسم لے لیں ایک بار صرف ایک بار آپ کہہ دیتے کہ آپ مجھے یاد کررہے ہیں تو سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر آپکی خدمت میں خاضر ہو جاتا۔۔"قدرے جزباتی لہجے میں کہا گیا جسکا مقابل پر کوئی اثر ناہوا

رابیل بیگم نے اپنے چھوٹے بیٹے کو دیکھتے نفی میں سر ہلایا۔ جیسے اسکا کچھ نہیں ہو سکتا۔ جنت کو ۔سیریلیکس کھلاتی مشائم نے اسکی ایکٹینگ پر دل ہی دل میں داد دی

۔باقی سب کے چہروں پر بھی مسکراہٹ بکھر گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چپ بلکل چپ۔۔یہ سب ہماری نرمی کا نتیجہ ہے جو آپ میں زرا ڈر شرم و حیا کچھ نہیں بچا" ۔۔۔کچھ سیکھیں حمزہ اور ماہر بھی آپکی ہی عمر کے ہیں انہیں دیکھیے زرا کتنے زمیدار ہیں اور آپ زرا خود کو دیکھیے۔مراثیوں والے کام ہیں آپکے لوگ کیا کہیں گے کہ میر ہاشم کا پوتا ایک مراثی ہے"۔لفظ مراثی ہر آلیار نے کراہ کر آنکھیں بند کیں

بی جان دادا جان کو کہہ دیجیئے مجھے جو مرضی کہنا ہے کہہ دیں مگر میری سنگنگ کی ایسے توہین نا کریں۔۔۔"انہیں دیکھتے صدمے سے احتجاجاً کہا وہ تڑپ ہی تو اٹھا تھا اسکو بھری محفل میں "مراثی" کہا گیا رہی سہی کسر سب کے چہروں پر آئی ہنسی نے پوری کر لی

www.novelsclubb.com

کیا کر رہے ہیں بچا اتنے دنوں بعد گھر آیا ہے اور آپ صبح صبح ہی انہیں جھڑکنا شروع ہو گئے"" " بی جان نے خفگی سے کہا

کیا کہنے بیگم صاحبہ دن کے گیارہ بج رہے ہیں ابھی جاگے ہیں یہ آپکے چہیتے اور آپ کہہ رہی ہیں صبح صبح"۔ تنزیہ انداز میں جواب دیا بی جان پہلو بدل کر رہ گئیں

دیکھیں میر کے دادا سنگنگ کرنا انکا شوق ہے تو کرنے دیجیئے اپنا شوق پورا بچے ہیں اپنی مرضی سے جینے دیں "

چھوڑیں بی جان انہیں تو میری سنگنگ ہر بھی اعتراض ہے گھر آنے پر بھی۔۔۔ نا آنے پر بھی لیٹ جاگنے پر بھی آرام کرنے پر بھی سوچ رہا ہوں کوئی اچھی سی جگہ شادی کر کے گھر داماد بن جاؤں ایک دنیا دیوانی ہے میری کچھ قدر تو ہو گی سسرال میں یہاں تو وہ حساب ہے گھر کی مرغی دال برابر"۔ لہجے کو افسردہ بناتے یوں کہا جیسے اس پر ظلم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں

جانے دیجیے نا دیکھیں آج معاف کر دیں بچے ہیں یہ"۔بی جان نے اس بار صُلہ جو لہجے میں کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

معاف کر دیں معاف ہی تو کرتے رہے ہیں آج تک انکی عمر دیکھیں اور شوق ملاحظہ کریں۔

بعیر توں والے کام کر کے انہیں ملتا کیا ہے اس فیلڈ میں نادنیا ہے نا آخرت مگر انہیں کون سمجھائے جو کسی بات کو سیریس ہی نہیں لیتے۔۔بس ہمارا خون جلانے کے لیے ہی آئے ہیں یہ اس دنیا میں "۔اس بار قدرے اونچی آواز میں کہا غصے کی شدت سے چہرہ لال ہو رہا تھا۔انہیں ۔بہت کم غصہ آتا تھا۔پر جب آتا تو کسی کی ہمت نا ہوتی انکے آگے بولنے کی

آغا جان بس آج انہیں معاف کر دیں میں آپ سے درخواست کرتی ہوں "۔آلیار نے غصے " سے مٹھی بھینچی اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا جس سے بات مزید بگڑتی رابیل بیگم جلدی سے بول پڑیں جس سے ہاشم صاحب کے تاثرات یکدم ڈھیلے پڑھے۔وہ جانتیں تھیں کے سنگنگ اسکا ۔جنون ہے اس معاملے میں وہ کسی کی نہیں سنتا

ٹھیک ہے بہو آپکے کہنے پر اس نالائق کو آخری دفعہ معاف کر رہے ہیں۔انہیں سمجھایئے کہ سنجیدہ ہو جائیں ورنہ ہم انہیں اپنی جائیداد سے عاق کر دیں گے "۔نروٹھے پن سے کہا البتہ اب غصہ عنعود تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ ایک کام کریئے آج مجھے اپنی اس جائیداد سے عاق کر ہی دیں دادا جان۔۔آپکا شوق بھی پورا ہو جائے گا اور میرے اندر سے جائیداد کا بچا ہوا خوف بھی نکل جائے گا"۔اس نے جل کر دل کی بھڑاس نکالی دادا جان نے کینہ توز نگاہوں سے اسے دیکھا

اچھا اچھا بس آپ جائیں بیٹا جا کر فریش ہو آئیں ناشتہ لگواتے ہیں ہم"۔بی جان نے اسے پچکارتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

ایک تو آپ بھی کبھی کبھی حد ہی کر لیتے ہیں بچارا مزاق میں بات ٹال دیتا ہے جوان خون ہے آپ زرا بھی لحاظ نہیں کرتے"۔اسکے جانے کے بعد جہاں آرا بیگم نے ناراضگی سے کہا

بیگم ہم انکے دشمن نہیں ہیں۔کیوں وہ اپنی آخرت خراب کرنے پر تُلے ہوئے ہیں وہ ہم سمجھا سمجھا کر تھک گئے ہیں۔پر وہ ہیں کہ سمجھتے ہی نہیں"۔

آغا جان ہم سمجھائیں گے انہیں "رابیل بیگم نے شرمندگی سے سر جھکا لیا"

ہاں اور جیسے وہ آپکی بات مان لیں گے نا کتنی بار کہا ہے کہ بزنس میں زرا انٹرسٹ لیں مگر انکے پاس تو جیسے ایک ہی بہانا ہے کہ ہمیں کیا پتا بزنس ایڈ منیسٹریشن کا! خیر چھوڑیں انہیں کہیے ناشتے کے بعد جا کر نینا بچے کو لیں آئیں شہر سے بہت دن رہ لیے وہاں۔اور کافی دن ہو گئے ہماری باقی بچیوں نے بھی چکر نہیں لگایا ہم یاد کرتے ہیں انہیں "۔اپنی پوتیوں کا زکر کرتے محبت سے چور لہجے میں کہا تھوڑی دیر والے غصے کا نام و نشان بھی نہیں تھا

www.novelsclubb.com

ہاں ہمارا پوتا جب اتنے دنوں بعد آئے تو اسے بیعزت کریں اور اپنی پوتیوں کا کچھ دن آنکھوں سے اوجھل ہونا بھی آپ برداشت نہیں کر سکتے "۔

کیونکہ ہماری پوتیاں آپکے پوتوں کی طرح احمق اور لاپرواہ نہیں"۔ سردادنے فخریہ انداز میں" کہا

ہمارے پوتے بھی لاکھوں میں ایک ہیں"۔بی جان نے جتایا

ہاں بھئ جیسی انکی حرکتیں ہیں لاکھوں میں صرف ایک پیس ہی ہونا چاہیئے۔"میر ہاشم کے دوبدو ۔جواب پر وہ تلملا کر رہ گئیں۔باقی سب نے بامشکل اپنا قہقہہ روکا

www.novelsclubb.com

*****

شلوار کرتا زیب تن کیے ڈریسنگ کے سامنے کھڑا کلائی پر گھڑی باندھتے وہ اب دھلے دھلائے سے بالوں کو اچھے سے جیل کیے تروتازہ سا لگ رہا تھا۔خود کو آئینے میں دیکھتے اس نے ڈریسنگ پر ۔۔رکھی پرفیومز میں سے ایک برانڈڈ پرفیوم اٹھائ کمرہ اسکے کلون کی خوشبو سے مہک اٹھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تبھی دروازہ یکلخت کھولتے مسسز حسن اندر داخل ہوئیں۔دونوں بازوں سینے پر لپیٹے وہ اب ۔تیکھی نظروں سے اسے گھور رہیں تھیں۔اس نے پلٹ کر دیکھا تنے ہوئے نقوش ڈھیلے پڑھے

ہے مائے بیوٹی کوئن "انکے مقابل آتے محبت سے کہا"

چپ بلکل چپ !شدید غصے سے کہا گیا

اوکے اوکے کام ڈاؤن دیکھیں میں چپ ہوں "منہ کے آگے شہادت کی انگلی رکھتے" فرمانبرداری سے کہا البتہ آنکھوں میں شرارت رقص کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

آلیاررررر "تنبیتی انداز میں پکارا گیا

ہاہاہا اوکے ماما سوری آیئے ادھر بیٹھیے بتائیں کیا ہوا۔کیوں ہیں غصے میں میری بیوٹی کوئن کیا مسلہ ہے بتائیں"۔دونوں کندھوں سے تھام کر بیٹھ پر بیٹھاتے ہوئے پوچھا

ہمارا مسئلہ آپ ہیں آپ آخر آپ کیوں نہیں بات مان لیتے آغا جان کی کیوں ہمیں شرمندہ" کرتے ہیں انکے سامنے۔آپ نے کہا سنگنگ آپکا شوق ہے آپ نے اسے پروفیشن نہیں بنانا ہم نے مان لیا۔مگر اب ہماری برداشت ختم ہورہی ہے۔ہاتھ جوڑتے ہیں آلیا راب بس کرلیں چھوڑدیں یہ سنگنگ "۔رابیل بیگم نے دونوں ہاتھ جوڑتے التجائیہ کہا

ماما"۔بے بسی سے پکارتے انکے جڑے ہاتھ بے ساختہ چومے"

۔"میں آپکو اب کیسے سمجاؤں"

ہمیں کچھ نا سمجھائیں بس آپ خود سمجھ جائیں چھوڑدیں یہ سنگنگ وغیرہ آغا جان ٹھیک کہتے ہیں ۔"سنگنگ صرف وقت کا ضیاع ہے اس میں نا دنیا ہے نا آخرت

ٹھیک ہے میں وعدہ نہیں کرتا مگر بہت جلد چھوڑدوں گا سنگنگ"۔انکا ماتھا عقیدت سے چومتے" ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپکو نہیں لگتا یہ لائن اب پرانی ہو چکی ہے"۔ خفگی سے سر اٹھاتے کہا وہ گردن کے پیچھے ہاتھ پھیرتا بے بسی سے ہنس دیا

" آپ بلکل اسکی طرح باتیں کرتی ہیں"

کس کی طرح؟ مشکوک لہجے میں آئبرو اٹھا کر پوچھا گیا

ہے کوئی آنون پرسن"۔ انکے انداز پر ہنستے ہوئے کہا"

آلیار ہمیں سچ سچ بتائیں کون ہے وہ کوئی لڑکی ہے نا؟" تفتیشی انداز میں پوچھا"

www.novelsclubb.com

ظاہر سی بات ہے ماما لڑکی ہی آپکی جیسی ہو سکتی ہے بٹ ڈونٹ وری شی اِز میریڈ اینڈ آئی تھنک "

انکا ایک عدد بیٹا بھی ہے"بیڈ پر انکی گود میں کشن پر سر رکھتے وہ لیٹ گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر ہے بڑی عجیب لڑکی ایلیف کوئن آئی-ڈی کے نام سے انسٹا اکاؤنٹ پر ہمیں میسج کرتی رہتی ہے کہ ہم سنگنگ چھوڑ دیں۔اپنی آخرت خراب نا کریں۔وعیرہ وعیرہ وہی وعظ ونصیت جو آپ اور دادا جان کرتے ہیں۔" سرسری سے انداز میں کہا

اور آپ نے کیا جواب دیا؟ تجسس سے پوچھا

ہم نے کیا کہنا ہے بلاک کرنے کا سوچا تھا مگر انہوں نے پہلے ہی کہہ دیا کہ "میں جانتی ہوں میرا آپکو یوں بار بار میسج کر کے ڈیسٹرب کرنا بہت برا لگ رہا ہوگا۔اور شاید آپ میرا نمبر بلاک کرلیں جو عام طور پر آپ جیسے لوگ کرتے ہیں۔ حقیقت سے نظر چرانے کے لیے مگر میں صرف آپکی بھلائی کے لیے کہہ رہی ہوں۔" منہ بناتے ہوئے اسکے الفاظ دہرائے رابیل بیگم کے چہرے پر جاندار مسکراہٹ نمودار ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لگتا ہے کسی اچھے خاندان سے تعلق ہے انکا آپ ریپلائے کیا کروانکے میسج کا" مسسز حسن نے "ایسا ئیٹمنٹ سے کہا

ماما ہزاروں کی تعداد میں فینز ہیں ہمارے تو کیا ہم سب کو ریپلائے کریں" شانِ بے نیازی سے کہا

ہاں ہوں گے آپکے فینز ہزاروں کی تعداد میں مگر خیر خواہ نہیں کیونکہ آپکا خیر خواہ وہی ہوتا ہے" جو آپکو برے راستے پر اپریشیٹ کرنے کے بجائے سیدھے راستے کا تعین کروائے۔بعیر اپنے کسی نفع نقصان کے آپ بس ان سے بات کیا کریں ہماری خاطر ہی سہی "۔

ماما یار کتنا اکورڈ لگے گا"۔اس نے قدرے جھنجلا کر کہا"

کوئی اکورڈ نہیں لگے گا۔بلکہ ہم تو خود بات کرنا چاہیں گے ایسی عظیم ہستی سے جنھوں نے" جانتے بوجھتے شیر کے منہ میں ہاتھ ڈالا"۔اسے تنگ کرتے چھیڑا

اوکے صرف آپکے کہنے پر میں انکے میسج کا ریپلائے کروں گا اب خوش۔" ہار مانتے ہوئے کہا

بلکل اب ہم خوش ہیں اب اٹھیں ناشتہ کر لیں پھر آغا جان نے کہا شہر جا کر نینا کو لے آئیں۔اور "سب کومل بھی آیئے گا چلیں شاباش اٹھیں

اوکے ماما اس سے پہلے کہ آپکے شوہر نامدار زمینوں سے واپس آجائیں اور ہماری پھر سے کلاس" ۔۔"شروع ہو جائے ناشتہ کر کے نکل ہی جائیں

www.novelsclubb.com

آلیار پاپا ہیں آپکے"۔ مسسز حسن نے آنکھیں دیکھائیں

۔"ہاہاہا یاد دلانے کے لیے شکریہ لیڈی اب چلیں"

کوئی علاج نہیں آپکا چلیے

*****

پتا کے کبھی کبھی تو میں سوچتی ہوں آخر اللہ تعالٰی نے مجھے پیدا ہی کیوں کیا ہو گا۔ انکی مخلوقات "
"۔کم تو نہیں ہے۔ پھر مجھے کیوں تخلیق کیا

بینچ پر بیٹھی لڑکی کی بات پر اسکے قدم تھمے ماتھے پر شکنیں پڑھیں ناگواری سے اس جانب دیکھا جہاں دو لڑکیاں اسکی جانب پشت کیئے بیٹھی تھیں

صبر رکھو مہر ماہ اللہ تعالٰی سے شکوہ نا کرو۔ انکی زات پر بھروسہ رکھو انکی رحمت سے ناامید مت "
"۔ہو

پاس بیٹھے لڑکی نے ہمدردی سے اسکے ہاتھ تھامتے کہا

کیسے نا کروں شکوہ اتنی آزمائشیں اتنی تکلیفیں اور اوپر سے خودکشی بھی حرام۔ بتاؤنا شکوہ نا کروں تو کیا کروں۔ آخر کیوں پیدا کیا مجھے ایسی زندگی سے تو موت اچھی ہے۔"آنکھوں میں آئے آنسو بے دردی سے صاف کرتے لہجے میں کرب سموئے جواب دیا جبکہ لڑکی کہ منہ سے یہ سب سنتے اسکا ضبط جواب دے گیا وہ غصے سے ان تک آئی

www.novelsclubb.com

یہاں کیا کر رہی ہیں آپ دونوں؟

سخت لہجے میں پوچھا گیا وہ دونوں ہڑبڑا کر اپنی جگہ سے اٹھیں

مس ماہم کیا یہ کلاس کا وقت نہیں ہے "ایک نظر مہر ماہ پر ڈالتے تنزیہ لہجے میں پوچھا

وہ م میم م میں جا ہی رہی تھی کلاس لینے "خشک پڑتے ہونٹوں پر زبان پھیرتے ڈرتے ہوئے" جواب دیا

جا رہیں تھیں اور پھر آپ نے سوچا کیوں نا یہاں بیٹھ کر وقت باتوں میں گزار لیا جائے۔ آپ" جانتی ہیں نا یہ جامعہ کی اکیڈمی ہے کوئی پرائیویٹ سکول نہیں جہاں آپ جب دل چاہے کلاس لیں گی۔ اصول ہیں کچھ یہاں کہ آپ کو میں ایک قابل ٹیچر سمجھتی تھی آپ اتنی لاپرواہ کیسے ہو سکتی ہیں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سخت لہجے میں شدید اشتعال سے پوچھا غصے کی زیادتی سے حجاب کے ہالے میں اسکا چہرہ سرخ پڑ رہا تھا۔مہر ماہ نے نا سمجھی سے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھا جو آتے ہی شروع ہو گئی تھی

سوری میم آئندہ ایسا نہیں ہو گا"۔شرمندگی سے سے نظریں جھکائے جواب دیا"

آئندہ ایسا ہونا بھی نہیں چاہیئے آپ ایک معلمہ ہیں۔اور ایک ٹیچر سٹوڈنٹ کے لیے آئیڈیل کی حثیت رکھتا ہے۔سٹوڈنٹ اسے آئیڈیلائز کرتے ہیں۔آپکو زیب نہیں دیتا نظم وضبط کی خلاف ورزی کرنا اور انکی تعریف۔"پہلے کے مقابل زرا نرم لہجے میں بات کرتے پاس کھڑی مہر ماہ کی طرف اشارہ کرتے سرسری انداز میں پوچھا

یہ مس مہر ماہ ہیں۔نئی ٹیچر ہیں پرسوں ہی ہوسٹل شفٹ ہوئی ہیں۔"اسکے لہجے کی نرمی دیکھتے" ماہم نے فٹ سے جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

السلام علیکم

وعلیکم السلام تو یہ ٹیچر ہیں مگر مجھے تو لگتا ہے انہیں خود کسی ٹیچر کی ضرورت ہے" دونوں ہاتھ پشت پر بھاندے سپاٹ چہرے سے اسے دیکھتے تنزیہ لہجے میں کہا مہرماہ نے یکدم نظر اٹھا کر اسے دیکھا پر اسکی بے تاثر ٹھنڈی آنکھیں خود پر جمی دیکھتے جلدی سے نگائیں جھکا لیں

۔موبائل پر ہوتی رنگ نے اسکی توجہ اپنی جانب دلائی

اب جایئے اندر اور آج کے بعد میں زرا بھی کوتاہی برداشت نہیں کروں گی"۔ماہم سے" مخاطب ہو کر اک نگاہ غلو مہرماہ پر ڈالتے وہ فون کان سے لگاتے انٹرس کی جانب گی

شکر ہے چلیں گیئں اب چلو اندر ورنہ خیر نہیں ہماری"۔اپنے دل پر ہاتھ رکھتے گہرہ سانس لے" کر مہرماہ کا بازو پکڑتے اندر کی جانب کھینچا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر یہ ہیں کون اتنی باتیں بھی سنا گئی"۔مہرماہ نے حیران ہوتے شاکی لہجے میں پوچھا"

"۔ارے یہی تو ہیں مس ثنا اکیڈمی کی ہیڈ"

اوتو یہ ہیں مس ثنا جبھی میں کہوں بات تو ایسے کر رہیں تھیں جیسے یہ اکیڈمی ہی انہیں کی ہو۔جتنی

۔"شکل و صورت خوبصورت ہے اتنا ہی لہجہ کڑوا

مہرماہ نے منہ کے زاویے بگاڑتے کہا

ارے نہیں مس ثنا بہت شائستہ مزاج اور کیئر نگ ہیں بس ہیں اصولوں کی سخت۔مجھے تو بہت

پسند ہیں میم پر لگتا ہے انہوں نے ہماری باتیں سن لیں تھیں۔ورنہ اتنا سخت ری ایکشن نا ہوتا"

ماہم نے پر سوچ لہجے کہا

۔"ہنننہ کچھ زیادہ ہی شائستہ مزاج ہیں

www.novelsclubb.com

۔تم کل ان سے ملنا اور ایکسکیوز کرنا وہ ٹھیک سے پیش آئیں گی پھر تمہارے ساتھ

نا بابا نا اب تو میں ان مس ہٹلر کے سامنے نہیں جانے والی دیکھ ا سیے رہیں تھیں جیسے ابھی کھا جائیں گئ۔اور ویسے بھی فرسٹ ایمپریشن از دی لاسٹ ایمپریشن۔پہلا تاثر ہی میرا ٹھیک نہیں رہا۔تم ہی ملنا اپنی مس ثنا سے۔اللہ کرے میرا ان سے دوبارہ سامنا ہی نا ہو

دونوں ہاتھ اٹھا کر باقاعدہ دعا کی

کاریڈر سے چلتیں وہ ایک کلاس کے باہر آکر رکیں

۔اوکے جیسے تمہاری مرضی ویسے بے فکر رہو مس ثنا کا ٹیسٹ اتنا برا نہیں ہے

اسے دیکھتے شرارت سے کہتی وہ اندر چل دہ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مہرماہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھا پر بات سمجھ آنے پر دانت پیس کر رہ گئی پھر خود ہی ہنستے ہوئے چل دی

*****

میر حویلی میں آج معمول سے ہٹ کر چہل پہل تھی۔ہاشم صاحب کی ساری فیملی آج میر ولا میں اکھٹی تھی۔مرد حضرات ایک طرف خوش گپیوں میں مصروف تھے۔دوسری طرف ینگ پارٹی بی جان کے پاس بیٹھی ہنسی مزاق میں مصروف تھیں۔عورتیں کھانے بنانے کی تیاری میں جتیں ہوئیں تھیں۔یوں تو گھر میں ملازمہ بھی بہت تھیں۔مگر گھر کی خواتین خود ہی کھانے کا نظام دیکھتیں تھیں۔بی جان نے اپنی فیملی پر ایک نظر ڈال پر سکون سانس خارج کی

تمھیں کیا ہوا؟ ایشال نے ماہی کو خاموش بیٹھے دیکھتے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ہونا ہے یار کتنی مشکل سے منتیں کر کے جنت کو انکے کھڑوس چاچو سے لیا تھا۔اب میر لالہ " نے اٹھا لی "۔ماہی نے گلاس وال سے نظر آتے جنت کو دیکھتے حسرت سے کہا جو میر کے پاس اٹھائی ہوئی اس وقت کھلکھلا کر ہنس رہی تھی۔اسے غصہ آیا تھا جو بھی آتا جنت کو اٹھا لیتا کوئی اسے پیار ہی نہیں کرنے دے رہا تھا

ہاہاہاہاہی آپی اب آپ جنہ کو بھول ہی جائیں جب میر لالہ انکے سامنے ہوں تو یہ مشی بھابی کے " پاس بھی نہیں جاتیں اتنی اٹیچ ہیں میر لالہ سے "نینا نے ہنس کر کہا

یہ علو ہے مجھے کوئی ان سے پیار ہی نہیں کرنے دے رہا" ماہین نے دہائی دی

کوئی بات نہیں میرا بچہ آپکے نانا جان نے سب کو آج ایک خاص مقصد کے لیے جمع کیا ہے۔" بھئی اب آپکو یہاں ہمیشہ کے لیے لے آتے ہیں۔پھر دن رات پیار کرتی رہیئے گا جنت سے "بی جان کی بات پر وہ شرم سے نظریں جھکا گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوئے ہوئے یہ میں کیا دیکھ رہی ہوں میری ہونے والی دیورانی صاحبہ شرما رہی ہیں"۔ مشی کے شرارت سے کہنے پر وہ جھینپ کر ہنس دی

جنہ بابا کے پاس آ جیئے۔ بابا کی پرنسس نہیں ہو آپ؟ وہ جب سے واپس آیا تھا جنت اسکے پاس آ ہی نہیں رہی تھی۔اب بھی وہ لان میں کھڑا میر سے جنت کو لینے کی کوشش کر رہا تھا جو مسلسل اسکی التجا پر کھلکھلاتی ہوئی میر کے ساتھ چپک رہی تھی

www.novelsclubb.com

نو جنت نہیں جانا بابا کے پاس"۔میر کے کہنے پر نفی میں سر ہلاتی منہ موڑ گئی حیدر تلملا کر رہ گیا"

جنت دیکھو میں آپکا بابا ہوں یہ آدمی آپکو اپنے بابا کا نافرمان بنا رہا ہے پلیز بابا کے پاس آ جاؤ"۔" حیدر نے جنت کو میر سے لینے کی کوشش کرتے کسی بڑھے سمجھدار انسان کی طرح سمجھانا چاہا جس پر وہ "نو" بول کر برا سا منہ بناتے رخ موڑ گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یار میر پلیز بول دے اسے تھوڑی دیر اپنے باپ کے پاس آجائے۔اتنی منتیں تو انکی ماں کی بھی نہیں کیئں ان تین سالوں میں جتنی یہ ڈیڑھ سالوں میں کروا چکی ہیں"۔

منت بھرے لہجے میں کہا جس پر میر کا قہقہہ گونجا۔گلاس ڈور سے بی جان کے پاس بیٹھی منال جو بظاہر تو میر کو اگنور کر رہی تھی پر پوری توجہ اسی پر تھی۔میر کا قہقہہ سنتے ہی وہ اپنی جگہ ساکت ہوئی۔مشائم نے حیدر کی بات پر تاسف سے نفی میں سر ہلایا۔

"اوکے اوکے جنت گڑیا اب جب کے آپکے بابا اتنا فورس کر رہے ہیں تو چلے جایئے تھوڑی دیر کے لیے شاباش چاچو کی پرنسسز"جنت کے گال چوم کر حیدر کے حوالے کیا میر کے ایک بار کا کہنا مان جانے پر حیدر کا منہ حیرت سے کھل گیا

" ڈیٹس لائیک آ گڈ گرل"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا جی یہ بات ہے میں کب سے منتیں کیے جا رہا ہوں میری بات نہیں مانی اور چاچو کے ایک " بار کہنے پر مان گئیں ہاں ٹھہریں زرا ابھی بتاتے ہیں"۔ حیدر نے کہتے ہی اسے گدگدیا جس پر وہ ہنسنے لگی

۔اب ہر کوئی میر شہریار تھوڑی ناہوتا ہے"۔ میر نے فرضی کالر جھاڑتے اسے چڑایا"

ہنہہ واٹ ایور جو بھی ہو بیٹی تو میری ہی ہے نا کیا فرق پڑھتا ہے یہ اگر اپنے کھڑوس چاچو سے " ۔"زیادہ اٹیچ ہیں تو

مشی اب میں تمہاری بیٹی سے جیلس ہونے لگی ہوں۔" نظریں گلاس وال سے اس دشمنِ جاں " پر جمائے کہا جو سفید شلوار سوٹ میں بازوؤں کا کف موڑے حیدر کے ساتھ کھڑا مسکرائے جا رہا تھا۔ منال کے کہنے پر مشائم نے ایک نظر اسے چونک کر دیکھا پھر اسکی نگاہوں کے تعاقب میں دیکھتے ہنس دی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جانتی ہو جنت کے بابا بھی اس معاملے میں میر سے جیلس ہوتے ہیں۔انہیں لگتا ہے کہ جنت "
۔"ان سے زیادہ میر لالہ سے اٹیچ ہے

ہاں میر کو میں نے اتنے سالوں بعد اس طرح کھل کر ہنستا ہوا دیکھا ہے۔مجھے تو لگتا جیسے وہ ہنسنا "
ہی بھول گئے ہیں۔"یکدم میر نے کسی کی نگاہوں کی تپش محسوس کرتے اسکی طرف دیکھا۔
۔منال نے جلدی سے نگاہوں کا زاویہ بدلا

منال ایک بات بولوں اگر مائینڈ نا کرو تو"۔مشائم نے جھجکتے ہوئے کہا"

"ہاں بو"

۔"تمہیں نہیں لگتا کہ یکطرفہ محبت تکلیف دہ ہوتی ہے۔تمہیں اب مووآن کر لینا چاہئیے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انا کہتی ہے چھوڑ دوں اسے

عشق کہتا ہے سب قربان اس پر

محبت تو یکطرفہ ہی ہوتی ہے مشی دو طرفہ تو سڑکیں ہوتی ہیں"۔اس نے نظریں اٹھا زحمی "

مسکراہٹ سے جواب دیا مشائم اسے دیکھ کر رہ گئ

پلیز مجھے غلط مت سمجھنا میں تمہاری بھلائی کے لیے ہی کہہ رہی ہوں۔ تمہیں اس طرح دیکھتے"

مجھے دکھ ہوتا ہے"۔مشائم نے شرمندگی سے کہا

کوئی بات نہیں میں نے مائنڈ نہیں کیا"۔آسودگی سے کہتے کندھے اچکائے"

؟ارے یہ لڑکے کہاں ہیں سب جاؤ انہیں بلا کے لاؤ

۔بی جان کے کہنے پر گہری سانس لیتی وہ انکی طرف متوجہ ہوئ

www.novelsclubb.com

*****

۔رات کا سماں تھا۔ ینگ پارٹی لان میں جمع تھی۔ بڑے سب اندر ہال میں بیٹھے تھے

کیا مصیبت ہے یار کوئی تو جا کر پتا کر آؤ اندر کیا میٹنگ چل رہی ہے"۔ حمزہ نے بے چینی سے کوئی تیسری بار کہا

جو بھی ہوا صبح تک پتا چل جائے گا۔ تم تو ایسے بے چین ہو رہے ہو جیسے شادی کی ڈیٹ نہیں فکس ہو رہی۔ منگنی کی بات چل رہی ہے تمہاری"۔ حیدر اسے ٹہلتے دیکھ اسکی حالت سے حظ اٹھاتے ہوئے بولا

ہاں! ہاں آپکو کیا مسلہ ہونا ہے بھئی اپنی تو شادی ہو گئی اور اپنی وہ بے چینیاں بے تابیاں بھول گئے کیسے مجنوں بنے پھر رہے تھے یا میں یاد کرواؤں۔"حمزہ نے تپے ہوئے لہجے میں کہا حظ اٹھاتے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تاثرات ساکت ہوئے اسے آنکھیں دکھاتے حیدر پہلو بدل کر رہ گیا۔ باقی سب کے چہروں پر مسکراہٹ امڈ آئی۔

ولی بھائی یار آپ ہی جا کر پتا کر آؤ آخر تمہاری بہن کے مستقبل کا فیصلہ ہے کیوں ماہی"۔ ماہی کو دیکھتے شوخ لہجے میں کہا یوں مخاطب کرنے پر ماہین ہڑ بڑا کر رہ گئی

بے شرم انسان کیا تم تھوڑی دیر کے لیے بھی سیریس نہیں ہو سکتے"۔ ولید نے دانت کچکچا کر سخت لہجے میں پوچھا

یار قسم لے لیں آپکی بہن کے لیے میں حد سے زیادہ سیریس ہوں" حمزہ کے دو بدو جواب پر وہ تلملا کر رہ گیا

www.novelsclubb.com

انہیں چھوڑو آلیار تم ہی کچھ سنالو بور ہو رہے ہیں سب "۔ منال کے کہنے پر باقی لڑکیوں نے " بھی اسکی ہاں میں ہاں ملائ

ہاں آلیار کچھ سنادو لڑکیاں کافی بیزار لگ رہی ہیں "۔ شہریار نے منال کو دیکھتے ہنسی دباتے ہوئے کہا جو کب سے اسے اگنور کیے جارہی تھی یا یوں کہنا چاہیئے کہ اسے اگنور کرنے کی ناکام کوشش کررہی تھی

اوہوں آج میں کچھ نہیں سناؤں گا آج میر شہریار ہمیں کچھ سنائیں گے "۔ آلیار نے میر کو دیکھتے گٹار ٹیبل پر رکھتے دونوں ہاتھ اٹھا کر کہا

میں "۔ میر نے انگلی سے اپنی طرف اشارہ کیا "

جی میر لالہ آج آپ کچھ سنایئے نا پلیز "۔ نینا نے ضدی لہجے میں کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمم اوکے تو کیا سناؤں؟

کچھ بھی کوئی شاعری کلام کوئی سونگ یا اپنا حالِ دل جو کسی کو نہیں بتاتے "۔یہ کہنے والی منال تھی سب دلچسپی سے ان دونوں کی گفتگو سن رہے تھے

تھوڑی دیر لان میں خاموشی چھائی رہی۔میر نے گہری سانس بھرتے ایک نظر اطراف میں سب کو دیکھا۔

"اوکے پھر سب سنو سب آج میر شہریار کا حالِ دل۔"

www.novelsclubb.com

"اک تازہ حکایت ہے

سن لو تو عنایت ہے

"میر کی گھمبیر آواز لان میں گونجی۔

اک شخص کو دیکھا تھا

تاروں کی طرح ہم نے

اک شخص کو چاہا تھا

اپنوں کی طرح ہم نے

اک شخص کو سمجھا تھا

پھولوں کی طرح ہم نے

۔سب دم سادھے اسے سن رہے تھے۔اسکی پر کشش آواز نے سب کو مسمرائز کر لیا تھا

وہ شخص قیامت تھا

کیا اسکی کریں باتیں

دن اس کے لیے پیدا

اسکی ہی تھی یہ راتیں

کم ملنا کسی سے تھا

ہم سے تھیں ملاقاتیں

رنگ اسکا شہابی تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زلفوں میں تھیں مہکاریں

"۔ نظریں آسمان پر جمائے کھوئے کھوئے لہجے میں کہتا وہ کسی اور ہی جہان میں گم تھا"

آنکھیں تھیں کہ جادو تھا

پلکیں تھیں کہ تلواریں

دشمن بھی اگر دیکھیں

سو! جان سے دل ہاریں

کچھ تم سے وہ ملتا تھا

"آلیار کی طرف زرا سا جھک کر زخمی ہنسی ہنستے رازدرانہ انداز میں کہا"

باتوں میں شباہت میں

شوخی میں شرارت میں

لگتا بھی تمہی سا تھا

دستورِ محبت میں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ شخص ہمیں اک دن

اپنوں کی طرح بھولا

تاروں کی طرح ڈوبا

پھولوں کی طرح ٹوٹا

پھر ہاتھ نا آیا وہ

ہم نے تو بہت ڈھونڈا

اس نے اپنے چہرے کا رخ اب منال کی جانب کیا جسکی آنکھوں میں آئے آنسوں نکلنے کے لیے"

بے تاب تھے"۔

تم کس لیے چونکے ہو

کب زکر تمہارا ہے

کب تم سے تقاضا ہے

کب تم سے شکایت ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اک تازہ حکایت ہے

سن لو تو عنایت ہے

واؤ زبردست میر لالہ چھا گئے"۔صائم نے لان میں چھائی خاموشی توڑتے تالیاں بجاتے "

ہوئے کہا ستائش سے کہا

ہاں بلکل بہت خوبصورت غزل تھی میر لالہ "ماہین نے بامشکل کہا"

بلکل بہت پیاری غزل تھی آپ نے تو پیاری آپی کو بھی مات دے دی وہ ہوتیں تو وہ بھی"

"۔لاجواب ہو جاتیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں بلکل نہیں کوئ بھی پیاری سے نہیں جیت سکتا کبھی نہیں اور میر لالہ تو قطعاً نہیں۔"نینا" کہ اس پیاری سے کمپیئر کرنے پر ایشال نے ایک جھٹکے میں اپنی جگہ سے اٹھتے نفی میں سر ہلاتے نفرت سے کہا

۔میر کے چہرے کا رنگ یکدم متغیر ہوا

ایشو ریلکس یار کیا ہو گیا ہے۔"ولید نے جلدی سے اپنی جگہ سے اٹھتے اسے پکارا"

کیا ریلکس کیا آپ بھول گئے اس انسان کی وجہ سے وہ ہمیں چھوڑ کر گئ ہے۔انہوں نے مجبور" کیا اسے۔اب یہ رونا دھونا کیسا؟ جب وہ تھی تو اسکو دھتکارتے رہے اور اب جب چلی گئ ہے تو اسکے پیچھے آنسوں بہا کر کیا ثابت کرنا چارہے ہیں آپ یہی کہ آپکو اس سے محبت ہے ارے آپ تو محبت کا مطلب بھی نہیں سمجھتے۔بلکہ آپ تو اسکی محبت کے قابل ہی نہیں تھے"۔چیخنے کی زیادتی سے اسکی آواز رندھ گئ تھی۔ولید نے آگے بڑھ کر اسے اپنے ساتھ لگایا۔لفظ تھے کہ ۔پھگلا ہوا سیسہ میر نے کرب سے آنکھیں میچیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میر لالہ کی وجہ سے وہ گئی ہے ہمیں چھوڑ کر ولی انکی وجہ سے۔"روتے ہوئے وہ ولید کے ساتھ" لگی ہچکیاں لے رہی تھی۔ولید نے اسے پاس رکھی کرسی پر بیٹھایا۔ماہی نے پانی کا گلاس اسکے لبوں سے لگایا۔

میر قدم اٹھاتا اس تک آیا۔جو نظریں جھکائے اب خاموش سی بیٹھی لب کاٹ رہی تھی۔ایک نظر اسے دیکھ کر نفرت سے منہ موڑا۔اسکا جسم ہولے ہولے لرز رہا تھا۔میر اسکے پاس قدموں میں بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

ادھر دیکھو ایشال"۔اسکے پاس قدموں میں بیٹھے ٹوٹے ہوئے لہجے میں کہا ایشال نے نظریں" چرائیں۔

دیکھو میری طرف کیا میں تمہیں ہارا ہوا انسان نہیں لگتا ایک ایسا انسان جسکا سب کچھ لٹ چکا"
ہو۔ایک قابلِ ترس انسان، جس نے محبت کی قدر نہیں کی۔ محبت کو مزاق سمجھا اور پھر محبت
۔سے اسے مزاق بنالیا۔دیکھو میری طرف۔"ایشال کی آنکھوں سے لگاتار آنسوں بہہ رہے تھے

؟جواب دو

مجھے نہیں پتا میر لالہ میں کچھ نہیں جانتی بس آپ پلیز اسے لے آئیں وہ مجھے بہت یاد آتی ہے"
بہت زیادہ۔آپ لے آئیں گے نا اسے"۔رونے کے درمیان اسکے دونوں ہاتھ تھامتے التجائیہ
پوچھا

www.novelsclubb.com

اگر میں جانتا ہوتا کہ وہ کہاں ہیں تو اب تک لا نا چکا ہوتا بس ایک بار وہ مل جائیں انکے پاؤں پکڑ"
کر ہر غلطی کی معافی مانگوں گا"ہارے ہوئے لہجے لب کاٹتے جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر وہ مل گئی ناتو میں اس سے کبھی معاف نہیں کروں گی اگر وہ پاؤں بھی پڑے گی تب بھی نہیں ایسے کوئی کرتا ہے کیا۔ایسی ہوتی ہیں دوستیں ہم سب اس سے بات نہیں کریں گے اسے بھی سزا دیں گے ٹھیک ہے نامیر لالہ "۔ہاتھوں کی پشت سے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا

بلکل ٹھیک ہے ایسا ہی کریں گے بس مل جائے وہ"۔گہری سانس لیتے سنجیدگی سے کہا آنسوں" صاف کرتی ماہین نے بھی ہاں میں سر ہلایا

www.novelsclubb.com

آئی ایم سوری میر لالہ میں کچھ زیادہ بول گئی"۔شرمندگی سے سر جھکاتے ہتھیلیاں مسلتے" ہوئے کہا

کوئی بات نہیں اٹس اوکے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے مدھم آواز میں کہتا وہ زمین سے اٹھتا کپڑے ۔جھاڑتے اندر چلا گیا

آلیار نے اسکے پیچھے جانے کے لیے قدم بڑھائے پر حیدر نے یہ کہہ کر روک لیا کہ اس وقت اسے اکیلا چھوڑ دو۔ جس پر وہ لب بھینچ کر رہ گیا

میں نے میر لالہ کو ہرٹ کر دیا"۔ ایشال نے روہانسا ہو کر پاس کھڑے ولید کو کہا"

ہاں ہرٹ تو آپ نے واقعی کیا ہے۔ کوشش کریئے گا آئندہ ایسا نا ہو"۔ ولید نے نرمی سے" جواب دیتے آخر میں تنبیہی انداز میں کہا جس پر اس نے سر اثبات میں ہلایا

کیا یار میری شادی کی ڈیٹ فکس ہونی ہے آج اور یہاں دیکھو ایموشنل سین چل رہا" ہے۔"لان کا ماحول یکدم سوگوار سا ہو گیا تھا۔ حمزہ نے لان میں چھائی خاموشی دور کرتے ایک بار پھر دہائی دی جس پر ماہین نے دانت پیسے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاہاہاہاں بھئی سب یہ سوچو کہ اس بندر کی شادی پر ڈریس کون سا پہننا ہے۔"حیدر نے بھی انکی باتوں میں حصہ لیا

"ویسے میں سوچ رہی تھی کیوں نا ہم سب بارات کے لیے ایک ہی ڈیزائن کے ڈریسسز لیں بس کلر ڈفرنٹ ہوں کیسا آئیڈہ ہے"۔مشائم نے ایسائٹمنٹ سے پوچھا

"بہت اچھا آئیڈیا ہے سب ایک جیسے ڈریسز لیں گی۔"ایشال نے تائید کی

"بلکل اور میں پرپل کلر کا ڈریس لوں گی بارات کے لیے"۔نینا نے چہک کر کہا

"اور میں ڈارک گرین کلر کا"۔ماہین کے جلدی سے کہنے پر سب نے بے اختیار حیرت سے اسے دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں سب مجھے کیا میں نے کچھ غلط کہہ دیا"۔ سب کی خود پر پڑتی" نظروں سے کنفیوز ہو کر پوچھا

مطلب سیریسلی ماہی تم ہماری بارات والے دن ریڈ کی جگہ ڈارک گرین کلر کا ڈریس پہنو گی؟ حمزہ نے صدمے سے پوچھا

وہ جو جلد بازی میں بول گئی تھی اپنی کہی ہوئی بات سمجھ آنے پر شرم سے چہرہ دونوں ہاتھوں سے چھپا لیا۔ جس پر سب کا قہقہہ گونجا

ہائے میں صدقے جاؤں کتنی کیوٹ ہے نا میری دیورانی۔"مشائم نے اپنے دونوں ہاتھ گالوں" پر رکھتے محبت سے کر جس پر وہ جھینپ دی جبکہ سب میں موجود منال چاہ کے بھی مسکرا نا سکی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لو جی میرا یار شادی شادی کا ورد کرتے تھکتا نہیں ہے اور ماہی میڈم کو یقین ہی نہیں آ رہا کہ انکی" شادی ہے وہ بھی اس گدھے سے۔"آلیار نے ہنس کر کہا

تیری تو گدھا کسے کہاں؟ بازوؤں کے کف موڑتے خطرناک تیور لیے حمزہ آگے بڑھا

اسے جو گدھا ہے مطلب تجھے"۔آنکھ مار کر کہتے ساتھ ہی آلیار نے لان میں دوڑ لگائی اب" منظر کچھ یوں تھا کہ آلیار آگے آگے بھاگ رہا تھا اور حمزہ اسکے پیچھے باقی سب اپنا بچاؤ کرنے کی کوشش کر رہے تھے جو ناممکنات میں سے تھا کیونکہ جہاں یہ دونوں مل جائیں وہاں کسی نا کسی طرح شامت سب کی ہی آجاتی تھی۔

*****

خیالِ یار بھی آتا ہے عین اُس لمحے،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہ جب اکیلے میں کچھ پل سکون کے چاہوں

گھڑی چار بجے کا وقت بتا رہی تھی۔ فجر کی آزان میں کچھ ہی ٹائم رہتا تھا۔ ایسے میں وہ بیڈ پر چہرے پر بازو رکھے لیٹا ہوا تھا۔ پر بے چینی تھی کہ کم نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔ سکون تھا کہ میسر ہی نہیں آ رہا تھا۔

وہ کچھ دیر پہلے ہی اپنے روم سے ملحقہ سٹڈی روم سے نکلا تھا پر نیند اسکی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔ اس نے حسرت سے اپنے بیڈ پر گہری نیند میں اطمینان سے سوئے ولید کو دیکھا۔ کچھ دیر لیٹے رہنے کے بعد وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔ سلیپر پاؤں میں اڑستے آرام سے روم کا دروازہ کھولتے وہ باہر نکلا اور اپنے قدم داہنی طرف بڑھائے۔ سست روی سے چلتا وہ ایک روم کے باہر آ کھڑا ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گہری سانس بھرتے اس نے دروازے پر دستک دی۔دو تین بار کی دستک پر دروازہ کھل گیا ۔دروازہ کھولتے ہی حسن صاحب نے چونک کر اسکا جھکا ہوا سر دیکھا۔اور نظریں چراتے سائیڈ پر ۔ہو کر اسے اندر آنے کا راستہ دیا

وہ آہستہ سے چلتا اندر داخل ہوا سامنے ہی رابیل بیگم چہرے کے گرد چادر لپیٹے تہجد پڑھنے میں ۔مشغول تھیں۔وہ آرام سے آکر انکے پاس زمین پر ہی بیٹھ گیا

۔اسکی موجودگی محسوس کرتے نماز ختم کرنے کے بعد سلام پھیر کر کچھ پڑھ کر اس پر پر دم کیا

نیند نہیں آرہی"۔بے بسی سے کہتے ساتھ ہی وہ انکی گود میں سر رکھ کر آنکھوں پر بازوِں رکھے" زمین پر ہی لیٹ گیا۔وہ تسبیح پر ورد کرتے ایک ہاتھ اسکے بالوِں میں چلارہیں تھیں۔وقتاً فوقتاً ۔اسکے چہرے پر پڑھ کر پھونکتیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیڈ کی پشت سے ٹیک لگائے حسن صاحب نے یہ منظر تکلیف سے دیکھا۔والدین پر سکون کیسے ہو سکتے ہیں جب اانکی اولاد تکلیف میں ہو

۔تھوڑی دیر بعد اسکے چہرے سے تکلیف کے آثار ختم ہو گئے

۔اب وہ انکی گود میں سر رکھ کر سکون سے آنکھیں موندے لیٹا ہوا تھا

*****

کچھ حادثوں سے گر گئے محسن زمین پر

ہم رشکِ آسمان تھے ابھی کل کی بات ہے

صبح کی نیلی روشنی میں ہر شے پاکیزہ محسوس ہو رہی تھی۔گاؤں کی ٹھنڈی ہموار سڑک انتہائی) خوشگوار لگ رہی تھی۔وہ داداجان کے ساتھ خاموشی سے چہل قدمی کر رہی تھی۔۔۔پاس ہی تھوڑے فاصلے پر دو گاڑیوں کے پاس گارڈ اسلحہ لیے کھڑے تھے۔گو کہ یہ سارا علاقہ میر ہاشم کا تھا۔اگرچاہنے والے بہت تھے تو دشمنوں کی بھی کمی نہیں تھی۔الیکشن قریب ہونے کی وجہ سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

احتیاط برت رہے تھے۔ گرم سفید اجرک شانوں پر ڈالے وہ ایک طرف رکھے بینچ پر بیٹھ گئے

(۔دونوں اطراف میں سرسبز ہرے بھرے سبزہ زار تھے

"?دادا جان یہ جگہ کتنی خوبصورت اور پر سکون ہیں نا"

صبح کی تازہ ہوا سانسوں میں بھرتے کہا

ہاں بچے اللہ پاک کی بنائی ہوئی ہر شہہ بلاشبہ بہت خوبصورت ہوتی ہے"۔ سردار نے اسکی بات"

۔کی تائید کی

"تو بتائیے بچے کیا چاہیئے آپکو اپنے دادا جان سے"

سردار نے اسکے سر پر ہاتھ رکھتے پر شفقت لہجے میں پوچھا

دادا جان آپ جانتے ہیں مجھے کیا چاہیئے اور مجھے جو چاہیئے وہ صرف آپ ہی دے سکتے ہیں"۔"

نگاہیں دور تک پھیلتے کھیتوں پر ڈالے سنجیدگی سے جواب دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

منال بیٹا جب بچے کوئی ایسا کھلونا مانگیں جو اسے تکلیف دینے کا باعث بنیں تو بڑوں کو چاہیئے " کہ اسے اس کھلونے سے دور رکھیں نا کہ اسے لے دیں۔ آپکے بڑے آپکے لیے کوئی غلو بات نہیں سوچ سکتے "۔ نرمی میں سمجھانا چاہا

آپکو لگتا ہے داداجان کہ وہ کسی کو تکلیف دے سکتے ہیں "۔ خفگی سے انہیں دیکھتے سوال داغا"

۔"نہیں ! یا شاید ہاں وہ تکلیف دے سکتے ہیں۔ایسی تکلیف جسکا کوئی مداوا نہیں کر سکتا'

www.novelsclubb.com

۔انکی آواز میں شکوہ تھا۔دکھ تھا۔کسی بہت اپنے کو کھونے کا رنج تھا

داداجان وہ ہمیں کبھی تکلیف نہیں دے سکتے "کمزور سے لہجے میں دلیل دی"

ہاں پر انکی بے رخی آپکو بہت تکلیف دے سکتی ہے۔ کیا آپ برداشت کر سکیں گی کہ آپکے" شوہر کی زندگی میں تو آپ ہوں مگر انکے دل میں کسی اور کا ڈھیرا ہو۔۔۔ کیا آپ شراکت داری برداشت کر سکیں گی؟"۔ سنجیدگی سے سوال پوچھا

داداجان آپ جانتے ہیں میں ایک مدت تک پیاری کو ناپسند کرتی رہی۔ جو چیز انہیں پسند ہوتی" وہ ضد کر کے چھین لیتی چاہے وہ پھر کوئی کھلونہ ہو تار وم یا پھر ڈریسسز"۔ نظریں دور ہرے بھرے کھیتوں پر جمائے تھوڑا توقف کے بعد بات پھر شروع کی

وقت کے ساتھ ساتھ میری ناپسندیدگی نفرت میں بدل گئی انہیں تکلیف دینا سب سے بیعزت" کروانہ جیسے میرا پسندیدہ مشغلہ تھا۔ مجھے میر کا انکی زراسی بھی پرواہ کرنا گھلتا تھا۔۔ بی جان کو انکی چھوٹی چھوٹی شرارتوں کا بتا کر بدزہن کرتی۔ میر کو انکے بچپنے سے اعتراض تھا اور میں میر کو کہتی کہ ان میں بہت بچپنا ہے وہ کبھی بھی میر کیلیے آئیڈیل وائف نہیں بن سکتیں۔۔۔ (آنسوں کب (اسکا چہرہ بگونے لگے معلوم ہی نہیں ہوا اس نے سختی سے اپنے گالوں پر آئے آنسوں صاف کیئے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دادا جان انکے ساتھ جو کچھ بھی ہوا ان سب میں برابر کی شریک ہوں کیا وہ مجھے معاف کر دیں گیں ؟اور کیا مجھے اللہ تعالیٰ معاف کر لیں گے۔"آنسوؤں کی روانی میں تڑپ کر انکے پاؤں میں بیٹھتے دونوں ہاتھ تھامتے التجائیہ لہجے میں سوال داغا۔

'کتنا آسان ہوتا ہے گناہ کرنا اور کتنا مشکل ہوتا ہے گنہاہوں کا اقرار کرنا'

میر ہاشم کا دل اسے دیکھ کے کٹ کر رہ گیا۔ٹھنڈی آہ بھرتے انہوں نے گہری سانس ہوا کے سپرد کی۔

منال بیٹا کوئی بھی شخص کسی دوسرے انسان کی جگہ نہیں لے سکتا۔دلوں میں جگہیں " بھی فنگر پرنٹس کی طرح ہوتی ہیں جو کبھی کسی سے میچ نہیں ہوتیں۔پتا ہے بچے ہم نے امید بھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چھوڑدی تھی کہ وہ کبھی پلٹ کر واپس آئیں گی۔ناجانے وہ زندہ بھی ہوں گی کے نہیں" انہوں نے کرب سے کہا

پر ایک دن ہم نے میر سے پوچھا کہ کیا آپکو لگتا ہے وہ زندہ ہوں گی جانتی ہیں انہوں نے ہمیں کیا جواب دیا۔" منال نے ایک لمحے کہ لیے سر اٹھا کر انہیں سوالیہ نظروں سے دیکھا

انہوں نے کہا کہ وہ زندہ ہیں۔وہ زندہ ہی ہوں گی کیونکہ میر شہریار زندہ ہے۔اور جانتی ہیں" انہوں نے اتنے یقین سے کہا کہ ہمارا یقین اور بڑھ گیا کہ وہ زندہ ہیں"۔وہ ساکت نظروں سے انہیں دیکھے گئ

www.novelsclubb.com

داداجان کوئ کسی سے اتنی محبت کیسے کر سکتا ہے۔آخر کیسے ؟ ہم انہیں بہت یاد کرتے ہیں" ہمیں لگتا ہے کہ کسی دن وہ اچانک آکر کہیں گی" منال باجی لیں میں آگی کہا تھا ناپیاری کو آپکو "تنگ کیئے بغیر سکون نہیں ملتا

آنسوں ہتھیلی کی پشت سے صاف کرتے کہا سردار کے چہرے پر بھی ایک لمحے کے لیے زخمی مسکراہٹ آئی۔

اور پھر آپ منہ بسورتے ہوئے ہمیں آکر کہیں گی پلیز داداجان اپنی پیاری جان کو کہیں نا یہ ہمیں "منال باجی" نا بلایا کریں۔

ہاہاہا! ہاں وہ ہمیں تنگ کرنے کے لیے منال باجی کہتیں تھیں، اور آپ بھی انکا سائیڈ لیتے تھے "کہ دیکھو منال بچے آپ ان سے بڑی ہو نا تبھی باجی کہتی ہیں

اچھا چلیں اٹھیں گھر چلتے ہیں آپکی بی جان انتظار کررہی ہوں گی آپکا۔ پھر ہمیں طعنہ دیں گی " کہ انکی پوتی کو گاؤں گھمانے اپنے ساتھ لے گئے۔ جیسے انکی پوتی صرف انہیں کی پوتی ہے ہماری نہیں" خفگی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زمین سے اٹھتے کپڑے جھاڑتے آنسوں صاف کرتے وہ ہنس دی

"ہاں چلیں"

ایسے ہی باتیں کرتے وہ گاڑی کے جانب چل دیے"

*****

سر طور ہو سرِ حشر ہو

ہمیں انتظار قبول ہے

وہ کبھی ملیں

وہ کہیں ملیں

وہ کبھی سہی

وہ کہیں سہی!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رات کو رابیل بیگم کے روم میں ہی سونے کی وجہ سے وہ ابھی تھوڑی دیر پہلے اپنے روم میں آیا تھا۔ باقی سب نیچے ناشتے کے لیے جمع تھے۔ چینج کرنے اب وہ آئینے کے سامنے کھڑا کف لنکس ۔موڑتے خود پر پرفیوم چھڑک رہا تھا

میر پلیز یہ پرفیوم تو کم یوز کیا کریں پوری پرفیوم کی بوتل ہی چھڑک دیتے ہو آپ دم گھٹتا ہے" اسکی سمیل سے میرا۔" اسکی جھنجلاتی ہوئی آواز زہن کے گوشے میں ابھری لبوں پر زخمی مسکراہٹ آئی

؟کس کس جگہ نہیں ڈھونڈا آپکو جو سزا دیتیں میں خوشی سے قبول کرلیتا پر یہ ہجر ہی کیوں

سائیڈ ٹیبل پر رکھی اپنی تصویر اٹھاتے کہا جس میں شادی کے جوڑے میں چہرے پر شرم کے ساتھ ساتھ آنکھوں میں ڈر لیے سہمی ہوئی محصوم چہرہ لیے کوئی اپسرہ لگ رہی تھی۔ ساتھ ہی ۔گہری پر شوق نگائیں اس پر جمائے میر کھڑا تھا

بتائیے کہاں ڈھونڈوں آپکو آخر کہاں ہیں آپ"۔ تصویر میں اس سے مخاطب ہو کر کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سنڈے کا دن تھا۔وہ زمینوں پر داداجان کے ساتھ گیا کب کا گھر واپس آ گیا تھا۔مگر وہ اسے)
کہیں نظر نہیں آئی۔اپنے روم کی بالکونی کے بعد وہ ٹیرس پر بھی اسے ڈھونڈ چکا تھا۔پر وہ کہیں
۔نہیں تھی لاونج میں صالحہ بیگم کے بتانے پر وہ عصے سے لان سے سرونٹ کواٹر کی جانب بڑھا
سامنے ہی وہ ملازمہ سے کوئی بات کرتی نظر آئی۔میر کی جانب نظر پڑھتے ہی وہ ملازمہ کو جانے
۔کی اجازت دیتی مسکراتی ہوئی اس تک آئی

یہاں کیا کر رہی ہیں آپ؟ قہر برساتی نظروں کے ساتھ سخت لہجے میں پوچھا

"۔کچھ نہیں وہ کچھ ڈریسز تھے جو میں تو نہیں پہنتی بس وہی دینے آئی تھی کیوں کیا ہوا

اسکے سخت تاثرات دیکھ کر زرا سہم کر پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب کا خیال ہے ایک شوہر کا نہیں جانتی ہیں کتنی دیر سے ڈھونڈ رہا ہوں آپکو۔روم میں بھی نہیں تھی بالکونی میں نینا سے بھی پوچھا ٹیرس پر بھی دیکھ لیا۔پھر بڑی ماما نے بتایا کہ محترمہ اس طرف آئی ہیں"۔دانت پیستے ہوئے غصے سے کہا

تو مجھے کیوں ڈانٹ رہیں ہیں اس میں میری تو کوئی غلطی نہیں آپکی ہی غلطی ہے۔علو جگہ پر کیوں ڈھونڈا مجھے"۔لب کچلتے خفگی سے کہا

اچھا میری غلطی ہے تو پھر کیا آپ بتانا پسند کریں گئیں کہ آئندہ آپکو کون سی جگہ پر ڈوھنڈا جائے"۔دانت پیستے سینے پر ہاتھ باندھتے گھور کر تنزیہ پوچھا

"یہاں"۔

فاصلہ کم کرتی اسکے دل کے مقام پر ہاتھ رکھتے وہ زرا قریب ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر آئندہ میں آپکو روم بالکونی یا ٹیرس پر کہیں بھی نا ملوں تو یہاں ڈھونڈیے گا۔ میں تو ہر وقت یہاں ہوتی ہوں۔ آپ ہیں کہ ڈھونڈتے ہی نہیں۔ میں ہمیشہ یہاں ہی ملوں گی آپکو"

آئینے کے سامنے آنکھیں بند کیے کھڑے تصویر ہاتھوں میں تھامے میر نے اپنا ہاتھ بے اختیار اپنے سینے پر دل کے مقام پر رکھا۔

اِلَ ◌ فراِقُ اَشَدّ ______ مِنَ ال ◌ موِت۔

جُدائی موت سے زیادہ سخت ہے"

دروازے پر ہوتی دستک پر چونک کر وہ خیالوں کی دنیا سے نکلا۔ فریم سائیڈ ٹیبل پر رکھتے بالوں میں ہاتھ پھیرتے خود کو کمپوز کیا۔

"آجائیے۔"

سنجیدگی سے جواب دیتے وہ مڑا دروازے پر منال کو کھڑا پایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھر آپ کہو گے بغیر پوچھے آگئ۔"روم میں داخل ہوتے خاصے جتاتے لہجے میں کہا"

اور پھر آپ ناراض ہو جائیں گیں"۔شرارت سے جواب آیا"

آپ نے منایا کب؟آئبرو اٹھا کر شکوہ کیا گیا

"۔آپ جانتی تو ہیں مجھے منانا نہیں آتا پھر بھی سوری کا ٹیکسٹ کیا تھا"

کان کی لو کھجاتے معزرت سے کہا

بڑی مہربانی آپکی جو سوری کا ٹیکسٹ کر دیا۔جلے کٹے لہجے میں جواب دیا

۔میر کا بے اختیار قہقہہ ابھرا۔منال بے ساختہ اسے دیکھے گئ۔میر کے دیکھنے پر نگائیں چرائیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"""آپکا روم اب بھی ایسا ہی ہے میر جیسا پہلے تھا۔کچھ بھی چینجیگ نہیں کی آپ نے ایسا کیوں۔
اطراف میں نظر دھراتے روم سے ملحقہ بالکونی کا دروازہ کھولتے منال نے سوال کیا

کیونکہ میں چاہتا ہوں جب وہ آئیں تو انہیں کچھ بھی اجنبی نا لگے سب کچھ پہلے جیسا ہو"۔نرمی
سے جواب دیا

"۔آپکو اتنا یقین کیوں ہے کہ وہ آئیں گیئں اگر انھوں نے آنا ہوتا تو اب تک آچکیں ہوتیں"
رخ موڑ کر اسے دیکھتے پوچھا

وہ آئیں گیں منال انہوں نے آنا ہے۔مجھے اپنے خدا پر یقین ہے۔میری دعائیں رائیگاں نہیں"
جائیں گیئں۔ابھی تو انہیں دی ہوئی اپنی ہر تکلیف کا ازالہ کرنا ہے میں نے کیسے نہیں آئیں گی وہ۔
"۔میں آخری سانس تک انہیں ڈھونڈوں کا انکا انتظار کروں گا

www.novelsclubb.com

۔میر کے سنجیدہ پر یقین لہجے پر وہ لاجواب ہو کر رہ گئ۔بے اختیار اس لڑکی پر رشک آیا

میری دعا ہے پیاری آپکو مل جائے"۔منال نے گہرہ سانس بھرتے کہا"

"آمین"

میر مجھے آپ سے ایک بات کرنی تھی۔"منال نے جھجھکتے ہوئے کہا"

ہمم بولیں؟

۔"وووہ ایکچوئلی"

دونوں ہاتھ باہم ملائے مسلتے ہوئے وہ کنفیوز لگ رہی تھی

۔"منال آپکو مجھ سے بات کرنے کے لیے کب سے تمہید بھاندنے کی ضرورت پیش آ گئ"

سینے پر بازو بھاندے خفگی سے کیا اسکے انداز پر منال کھل کر مسکرائ

www.novelsclubb.com

نہیں ایسی بات نہیں ہے بس میں کنفیوز ہو رہی ہوں"۔ بالوں کی لٹ کانوں کے پیچھے اڑستے"
وضاحت دی

سیر یسلی آئی مین منال حمدان حیدر کنفیوز ہو رہی ہیں۔ وہ بھی مجھ سے بات کرتے؟ میر نے لہجے
میں حیرت سموتے چھیڑتے ہوئے پوچھا

" میر
وہ خفگی سے منہ موڑ گی

؟ہاہاہا اچھا بولو کیا بات ہے

www.novelsclubb.com

میر مجھ میں اتنا ظرف تو ہے نہیں کہ میں پوری زندگی اس انسان کی راہ تکتے گزار لوں جسکی" نگاہیں کسی اور کی منتظر ہیں۔اس لیے میں نے موو آن کرنے کا سوچا ہے۔" آہستگی سے کہا

گریٹ یہ تو بہت اچھی بات ہے میں اتنے سالوں سے یہی سمجھا رہا ہوں آپکو مگر اس میں کنفیوز" ہونے کی کیا بات ہے"۔

میر نے ناسمجھی سے اسے دیکھا

۔"دراصل ایک اور بات بھی ہے"

اس نے تھوک نگلا

توبتائیں نا اتنی تمہید کی کیا ضرورت ہے؟ نیچے ناشتے کی ٹیبل پر سب ویٹ کر رہے ہیں جلدی" سے بتائیں"۔میر نے بیزارگی سے کہا

www.novelsclubb.com

اوکے بات یہ ہے کہ میں نے سوچا ہے میں ماہر کا پرپوزل ایکسیپٹ کرلوں۔" دونوں آنکھیں میچ کر ایک ہی سانس میں جلدی سے کہا

۔ تھوڑی دیر جب میر نے کوئی ری ایکٹ نہیں کیا تو دونوں آنکھیں پٹ سے کھولیں

۔ میر خوشگوار تاثرات لیے اسے دیکھ رہا تھا

۔"سیریسلی منال آپ شیور ہیں"

ہاں" مدھم لہجے میں جواب دیا"

اومائی گاڈ منال آپ جانتی ہیں آپکے اس فیصلے سے میں کتنا خوش ہوں مطلب آپ ماہر سے شادی کے لیے تیار ہیں"۔ میر نے خوشی سے پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں پر مجھے یہ نہیں پتا تھا آپ اتنے خوش ہوں گئے"۔دل میں ایک کسک سی اٹھی تھی خود کو" سنبھالتے بظاہر مسکراتے ہوئے کہا

ظاہر ہے بات ہی اتنی خوشی کی ہے آپ نے ماہر کو بتایا؟میر نے جلدی سے پوچھا

نہیں ابھی نہیں بتایا ویسے بھی نیکسٹ منتھ ماہی اور حمزہ کی شادی پر آئیں گے سب کچھ دن کی تو" ۔"بات ہے یہاں آئے تو کہہ دوں گی

ہمم ویسے مجھے تو ڈر ہے بیچارے کو خوشی سے ہارٹ اٹیک نا آجائے آخر اتنے سال انتظار کیا " ہے اس نے آپکا بلکہ میں تو کہتا ہوں دادا جان سے بات کر کے ماہین اور حمزہ کے ساتھ ساتھ آپ دونوں کی بھی شادی کا کام نبٹا لیں کیوں"۔بظاہر سنجیدگی سے کہا مگر آنکھوں میں شرارت رقص کر رہی تھی

بہت جلدی نہیں ہے مجھ سے جان چھڑانے کی؟ تیکھی آنکھوں سے ماتھے پر بل ڈالے پوچھا

"۔ہاہاہا اچھا چلیں نیچے چلتے ہیں سب ناشتہ کر چکے ہوں گئں دادا جان سے ڈانٹ پڑے گی"

۔ہاں میں آپکو بلانے ہی آئ تھی

بلکل بلانے آئ تھیں اور باتوں میں لگا لیا"۔ گھور کر کہا"

"میر ررررر"

*****

بیٹھے ہیں چین سے

کہیں جانا تو ہے نہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہم بے گھروں کا کوئی

ٹھکانہ تو ہے نہیں

وہ جو ہمیں پسند ہے

کیسا ہے؟ کون ہے

!------ کیوں پوچھتے ہو

ہم نے بتانا تو ہے نہیں

۔"یس گم اِن"

www.novelsclubb.com

وہ اس وقت اپنے آفس روم میں بیٹھی کسی کتاب کی رد گردانی کر رہی تھی۔دروازے پر ہوتی دستک پر اس نے مقابل کو اندر آنے کی اجازت دی۔پر جو ہستی اندر داخل ہوئی اسے دیکھتے بے اختیار ثنا کے ماتھے پر بل پڑھے۔

جی فرمایئے؟ سنجیدگی سے اسے ایک نظر دیکھتے نگاہیں پھر کتاب پر مرکوز کر لیں۔

"وہ م۔۔ میم میں"۔

وہ جو پہلے ہی ہمت پکڑتے جھجھکتے ہوئے اندر داخل ہوئی تھی اسکے سنجیدگی سے پوچھنے پر رہے سہے اوسان بھی خطا ہو گئے

جی آپ کیا؟ کتب ٹیبل پر رکھتے پوری طرح اسکی طرف متوجہ ہو کر پوچھا

وہ میم عائشہ نے کہا تھا کہ آپ سے مل لوں"۔ نظریں جھکائے لب کچلتے ہوئے کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کس سلسلے میں ؟آئبرو اٹھا کر پوچھا گیا

انہوں نے کہا تھا کہ میں یہاں نیو ٹیچر ہوں تو میم کی عدم موجودگی میں مجھے آپ سے ملنا چاہئیے "
"۔آہستگی سے جواب دیا

ہمم آپکے یہاں آئے ہوئے کتنے دن ہو گئے ہیں مس مہرماہ؟ سنجیدگی ٹیبل پر کہنیاں رکھتے
دونوں ہاتھ باہم ملا کر پوچھا

۔"سات دن"

اور سات دنوں بعد آپکو خیال آیا کہ مجھ سے مل لیں"۔ تنزیہ لہجے میں کہا"

www.novelsclubb.com

سوری میم "۔حفیف سے انداز میں نادم ہو کر کہا"

؟ایک بات بتائیے

" جی میم "

کیاآپ ہارٹ پیشنٹ ہیں ؟اس نے نارمل لہجے میں پوچھا

نو میم ایسا تو کچھ نہیں ہے الحمد للہ میں بلکل ٹھیک ہوں۔وہ الجھی نا سمجھی سے اسے دیکھتے حیران ہوتے جواب دیا

؟اوتو پھر آپکو چلنے میں کوئی تکلیف ہوتی ہے

نہیں میم ایسا نہیں ہے "اسکے عجیب و غریب سوالوں پر وہ حیران تھی "

www.novelsclubb.com

؟کیا آپ ٹھیک سے دیکھ سکتی ہیں آپکی آنکھوں کا کوئی مسلہ تو نہیں ہے

!۔۔۔۔نو میم میں بلکل ٹھیک ہوں

کیا آپکو کوئی موذی بیماری ہے۔یا آپکے بازوؤں میں کوئی مسئلہ ہے۔آپ ہاتھ سے کام نہیں کر "
"۔سکتیں

نو میم ایسا کچھ بھی نہیں ہے آپ مجھ سے ایسے سوالات کیوں کر رہی ہیں"۔لہجے کو ہموار کرتے "
تحمل سے جواب دیا اسے غصہ آیا تھا ان فضول سوالوں پر۔وہ جانتی تھی کہ میم ثنا اسکو اتنا پسند
۔نہیں کرتیں تھیں پر آخر ایسے بے تکے سوالات کیوں پوچھ رہی تھی وہ

اوکے تو پھر کیا آپ آپ ٹھیک سے سن نہیں سکتیں یا آپکو سانس لینے میں کوئی تکلیف ہوتی ہے "
"۔اطمینان کے ساتھ سیٹ سے ٹیک لگاتے پھر سوال پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

؟کیا آپ رات کو بھوکی سوتی ہیں؟ کیا آپ فاقے کاٹتی ہیں

۔اور بس اسکا ضبط جواب دے گیا

میم مجھے کوئی بھی مسئلہ نہیں ہے میں بلکل ٹھیک ہوں جانتی ہوں کہ آپ مجھے پسند نہیں" کرتیں پر اس طرح کے سوالات پوچھ کر آپ مجھے تکلیف دے رہی ہیں آخر مقصد کیا ہے ان عجیب وغریب سوالات کا"۔ غصہ ضبط کرنے کی کوشش کرتے بھی اسکی آواز اونچی ہو گئی تھی آنکھوں میں آنسوں لیے چہرہ سرخ پڑھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

اگر آپ بلکل ٹھیک ہیں دیکھ ٹھیک سے سکتی ہیں سن سکتی ہیں ہارٹ پیشنٹ نہیں ہیں کسی قسم کی کوئی بیماری نہیں صحت مند ہیں۔ بھوکی نہیں سوتیں فاقے نہیں کاٹتیں تو پھر اللہ پاک سے شکوہ کیسا؟ مہرماہ نے ایک جھٹکے سے سر اٹھا کر اسے دیکھا جو اپنی بات کہہ کر سپاٹ سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیوں انکی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی جگہ شکوہ کر رہی ہیں؟ کیوں خود کے لیے موت مانگ رہی ہیں؟ کیا آپ نے اللہ پاک کا حق ادا کر لیا انکی بندگی کرتے؟ ارے آپ تو صرف اس آنکھ جیسی نعمت کا شکر ادا نہیں کر سکتیں جسکی وجہ سے آپ دیکھتی ہیں۔ آپ اس کان کا شکر نہیں ادا کر سکتیں جن سے آپ سنتی ہیں۔ ہاتھ پاؤں اچھی صحت رزق سب کچھ تو ہے پھر کیوں کرتیں ہیں اللہ پاک سے شکوہ؟ آپ تو پوری زندگی سجدے میں گزار لیں تو بھی ان میں سے کسی ایک نعمت کا بھی شکریہ ادا نہیں کر سکتیں۔ پھر کس بنا پر ان سے شکوہ کر رہی ہیں؟ غصے سے اسکا چہرہ سرخ پڑھ رہا تھا اسے بری طرح روتا دیکھتے وہ یکدم گہرہ سانس لیتے خاموش ہوئی

www.novelsclubb.com

بیٹھیے یہاں" لہجے کو قدرے نرم کرتے چیئر کی طرف اشارہ کیا اسکے مقابل رکھی چیئر پر بیٹھ " گئی۔ گلاس میں پانی ڈال کر اسکی طرف بڑھایا

مس مہرماہ میں نہیں جانتی آپکی کیا پرابلم ہیں پر کسی کی بھی زندگی پرفیکٹ نہیں ہوتی۔ زندگی" کوئی ناول یا افسانہ نہیں ہے۔ جسکی اینڈنگ ہم اپنی مرضی کی لکھ لیں۔ یہاں اس ادارے میں موجود ہر لڑکی کی کوئی نا کوئی کہانی ہے۔ زندگی نام ہی آزمائش کا ہے اگر اللہ تعالیٰ کے راستے پر چلتے ہوئے گزارو تو صبر رکھو تو اسکی منزل جنت ہے اور جو اس آزمائش میں پورا نا اترا قدم لڑکھڑا گئے تو سمجھو ٹھکانہ دوزخ ہی ہے۔ مجھے کسی بہت اپنے نے کہا تھا کہ "بیٹا اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا شکوہ تب کرنا جب تمہیں لگے کہ تم نے انکی تمام نعمتوں کا شکر ادا کرلیا ہے" اور ایسا تو ممکن ہی نہیں ہے ہم میں سے کوئی بھی اللہ پاک کی دی ہوئی ایک نعمت کا بھی شکر ادا نہیں کر سکتا۔ کبھی نہیں کر سکتا جایئے اور اپنے ارد گرد لوگوں کی کہانیاں سنیں آپکو انکی تکلیفوں کہ آگے اپنی تکلیف کچھ نہیں لگے گی۔ میں امید کرتی ہوں کہ آئندہ آپکی زبان سے اللہ پاک کے لیے کوئی شکوہ نہیں نکلے گا"۔ نرمی سے اسے سمجھاتے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھا

انشاءاللہ "۔ آنسوں صاف کرتے شرمندگی سے کہتی وہ جانے کے لیے اٹھی"

انشاءاللہ "ثنا نے بھی زیرِ لب کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مسِ مہر ماہ"۔وہ دروزے میں پہنچی تھی جب ثنا نے پکارا"

جی"وہ پلٹی"

خود کو تماشہ نا بناو اپنا ہمراز صرف اللہ تعالیٰ کو بنائیے اور اپنے دل کو اتنا مضبوط بنا لیجئیے کہ اندر "
۔"کہرام بھی مچا ہو تو کسی کو کانو کان خبر نا ہو

تھکے ہوئے لہجے میں کہتی وہ سیٹ کی پشت سے ٹیک لگا گئی مہر ماہ اسکے انداز پر ٹھٹکی۔اسکے جانے کے بعد ثنا نے اپنی آنکھیں کھولیں۔ایک باغی آنسوں اسکی پلکوں کی باڑ توڑتا بہہ گیا جسے اس نے ۔بے دردی سے صاف کیا۔اور دوسرے ہی لمحے چہرہ ہر طرح کے جزبات سے عاری تھا

*****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ ایک بیسمنٹ کا منظر تھا۔جہاں ایک شخص کرسی پر بندھا رسیوں میں جکڑا ہوا تھا۔منہ پر ٹیپ بندھی ہونے کی وجہ سے وہ چیخ بھی نہیں سکتا تھا۔اسلیے سر کو دائیں بائیں ہلاتے خود کو آزاد کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔پاس ہی ایک نوجوان کرسی پر بیٹھا منہ پر ماسک لگائے۔ٹیبل پر ٹانگ پر ۔ٹانگ چڑھائے سر کے پیچھے بازوں لپیٹے اسکی حالت سے لطف اٹھا رہا تھا

۔دفعتاً بیسمنٹ میں کسی کے قدموں کی چاپ سنائی دی۔اس شخص نے مزاحمت کرنی روک دی

"۔اسکے منہ سے ٹیپ ہٹاؤ"

اس شخص کی وحشت زدہ آواز بیسمنٹ میں گونجی

کون ہو تم ؟م مجھے یہاں کیوں باندھا ہے ؟ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں ڈرتے ڈرتے آنے والے شخص سے پوچھا جو منہ پر ماسک چڑھائے سرخ انگارہ آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک بیوہ عورت کے گھر پر زبردستی قبضہ کر کے اسکے واحد سہارے اسکے بیٹے کو قتل کرنے اور اسکی بہو کو ہراساں کرنے کے بعد تمہیں کیا لگتا ہے کہ تم ریڈ۔آئی کے قہر سے بچ جاؤ گے ؟دل ۔تو چاہتا ہے کہ تمہاری جان لے لوں۔پر نہیں اتنی آسان موت نہیں مرو گے تم

قہر بار لہجے میں کہتے وہ غرایا اور اپنی جیب سے تیز دھار چاقو نکالا

۔جبکہ سامنے موجود شخص کانپ کر رہ گیا

۔م مجھے معاف کر دو۔م میں دوبارہ ایسی غلطی نہیں کروں گا۔وہ شخص گڑگڑانے لگا

گنہگار کو معاف کرنا میری فطرت میں نہیں ہے۔کہتے ہیں نا کہ ظالم پر رحم مظلوم پر ظلم ہے"""

۔وہ سرخ انگارہ آنکھیں لیے وحشت زدہ لہجے میں بولا

جہنم مبارک"۔کہتے ساتھ ہی اس نے تیز دھار آلہ اس شخص کے سینے کے پاس گھونپا جس" ۔سے اسکے جسم سے لہو کا فوارہ نکلا۔اس شخص کی دلخراش چیخیں پورے بیسمنٹ میں گونجیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھوڑی دیر اسکی چیخوں کو سنتے وہ بے تاثر نظروں سے اسے دیکھتا رہا۔ جیسے اسکی چیخیں اسے سکون دے رہی ہیں۔ پر تھوڑی دیر بعد پھر وہی عمل دھراتے اس نے چاقو سیدھا اس شخص کے دل کے مقام پر گھونپا۔ جو اسکا دل چیرتا اندر چلا گیا۔ جبکہ اس شخص کو دوبارہ سانس لینے کی مہلت میسر نا آئی۔

ریڈ۔ آئی اسکی لاش کا کیا کرنا ہے؟ پیچھے کھڑے لڑکے نے کراہیت سے لاش کو دیکھتے پوچھا

www.novelsclubb.com

اپنے بندوں سے کہہ کر کتوں کے آگے ڈال دو اور اس بیوہ خاتون کو پراپرٹی کے کاغذات پہنچا دو"۔ سرد لہجے میں کہتا چاقو زمین پر پھینکتا وہ اٹھ کھڑا ہوا

سنو اس شخص کی فیملی ہے کیا؟ وہ جاتے جاتے رکا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں بیوی تھی جسے مارتا پیٹتا تھا وہ بھی اسے چھوڑ کے چلی گئ۔اور کوئ نہیں ہے۔"اس لڑکے" نے لاش کو دیکھتے جھرجھری لے کر اس ظالم انسان کو جواب دیا

۔ہمم گڈ لیٹس گو۔"اسے کہتا وہ بیسمنٹ کی سیڑیاں پھلانگتا چلا گیا"

*****

۔۔۔۔جاری ہے

قسط نمبر 2 آئندہ ماہ انشاءاللہ

www.novelsclubb.com